بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٖ ١٧﴾ سورۃ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اِلَیۡهِ یُرَدُّ ﴾ پارہ نمبر 25
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اکتوبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ	اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم
وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا	اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں سے
وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ	اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہ (کوئی بچہ) جنتی ہے
اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ	مگر اسکے علم سے، اور (جس) دن وہ پکارے گا نہیں
اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ	کہاں ہیں میرے شریک
قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ	وہ کہیں گے ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے
مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ ﴿47﴾	نہیں ہم میں سے کوئی گواہ (اس بات کا کہ تیرا کوئی شریک ہے)۔ ﴿47﴾
وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ	اور گم ہو جائیں گے ان سے جنہیں وہ پکارتے تھے
مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا	اس سے پہلے اور وہ سمجھ لیں گے
مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿48﴾	(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿48﴾
لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۡ	نہیں تھکتا انسان بھلائی مانگنے سے
وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر اسے تکلیف پہنچے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شُرَكَآءِىۡ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
يُرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِلۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
تَخۡرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَدۡعُوۡنَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
تَحۡمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اُنۡثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	ظَنُّوۡا	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
تَضَعُ	: وضعِ حمل، وضع قطع۔	مَّسَّهُ	: مس، مساس۔
يُنَادِيۡهِمۡ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	الشَّرُّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔

اِلَیۡهِ	یُرَدُّ ①	عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ②	وَ	مَا	تَخۡرُجُ ②	مِنۡ ثَمَرٰتٍ ②③
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	قیامت کا علم	اور	نہیں	نکلتا	کوئی پھل

مِّنۡ اَکۡمَامِهَا	وَ	مَا	تَحۡمِلُ ②	مِنۡ اُنۡثٰی ③	وَ لَا	تَضَعُ ②
اپنے غلافوں سے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور نہ	(کوئی بچہ) جنتی ہے

اِلَّا	بِعِلۡمِهٖ ؕ	وَ یَوۡمَ	یُنَادِیۡهِمۡ ④	اَیۡنَ	شُرَكَآءِیۡ ۙ
مگر	اس کے علم سے	اور (جس) دن	وہ پکارے گا انہیں	کہاں (ہیں)	میرے شریک

قَالُوۡۤا ⑤	اٰذَنّٰكَ ۙ	مَا	مِنَّا	مِنۡ شَهِیۡدٍ ③⑥ ج (47)
وہ سب کہیں گے	ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ

وَ	ضَلَّ ⑤	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا یَدۡعُوۡنَ ⑦	مِنۡ قَبۡلُ
اور	گم ہو جائیں گے	ان سے	جنہیں	تھے وہ سب پکارتے	(اس) سے پہلے

وَ	ظَنُّوۡا ⑤	مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ③⑥ (48)
اور	وہ سب سمجھ لیں گے (کہ)	نہیں (ہے)	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

لَا یَسۡـَٔمُ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫	وَ	اِنۡ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ
نہیں وہ تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	پہنچے اُسے	تکلیف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ۃ، تَ اور ات یہ تینوں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں ھُمۡ یا ھِمۡ ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے لیکن ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿49﴾	تو بہت مایوس سخت ناامید ہو جاتا ہے۔ ﴿49﴾
وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا	اور یقیناً اگر ہم چکھائیں اسے اپنی طرف سے رحمت
مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ	(اس) تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوا سے
لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ	(تو) بلاشبہ ضرور وہ کہے گا یہ تو میرا (حق) ہے
وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور نہیں میں سمجھتا قیامت قائم ہونے والی ہے
وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ	اور واقعی اگر میں لوٹا یا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ	بیشک میرے لیے اسکے پاس (بھی) یقیناً بھلائی ہے
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے (ان لوگوں کو) جنہوں نے
كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫	کفر کیا (اس) کے بارے میں جو انہوں نے عمل کیا
وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ	اور ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں
مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿50﴾	سخت عذاب (کا مزہ)۔ ﴿50﴾
وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ	اور جب ہم انعام کرتے ہیں انسان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَـُٔوۡسٌ	: مایوس، یاس وناامیدی۔	اَظُنُّ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
اَذَقۡنٰهُ	: ذائقہ، بدذائقہ۔	قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
رَحۡمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	رُّجِعۡتُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بَعۡدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	فَلَنُنَبِّئَنَّ	: نبی، انبیاء۔
ضَرَّآءَ	: مضر صحت، ضرر رساں۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَسَّتۡهُ	: مس، مساس۔	عَمِلُوۡا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
لَيَقُوۡلَنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَنۡعَمۡنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

فَیَـُٔوۡسٌ ①	قَنُوۡطٌ ﴿49﴾ ①	وَ	لَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ
تو بہت مایوس	سخت ناامید (ہوجاتا ہے)	اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں اسے

رَحۡمَةً ②	مِّنَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ ②③	مَسَّتۡهُ ②	لَیَقُوۡلَنَّ ④
رحمت	اپنی (طرف) سے	(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی ہوا سے	بلاشبہ ضرور وہ کہے گا

هٰذَا	لِیۡ ۙ	وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ ②	قَآئِمَةً ۙ ②
یہ (تو)	میرے لیے (یعنی میرا حق ہے)	اور	نہیں	میں سمجھتا	قیامت	قائم ہونے والی (ہے)

وَّ	لَئِنۡ	رُّجِعۡتُ ⑤	اِلٰی رَبِّیۡۤ	اِنَّ	لِیۡ
اور	واقعی اگر	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	بے شک	میرے لیے

عِنۡدَهٗ	لَلۡحُسۡنٰی ۚ ②	فَلَنُنَبِّئَنَّ ④	الَّذِیۡنَ ⑥	كَفَرُوۡا
اسکے پاس	یقیناً بھلائی (ہے)	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا

بِمَا ⑦	عَمِلُوۡا ۫	وَ	لَنُذِیۡقَنَّهُمۡ ④
اُس کے بارے میں جو	ان سب نے عمل کیا	اور	ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں

مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿50﴾	وَ	اِذَآ	اَنۡعَمۡنَا	عَلَی الۡاِنۡسَانِ
سخت عذاب سے	اور	جب	ہم انعام کریں	انسان پر

ضروری وضاحت

① فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ۃ، ـٰی اور آء اور فعل کے آخر میں تْ یہ تمام مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ③ لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ الَّذِیۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پھیر لیتا ہے اپنے پہلو کو
وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اُسے تکلیف
فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿51﴾	تو (وہ لمبی) چوڑی دعا والا ہو جاتا ہے۔﴿51﴾
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر وہ (قرآن) ہو
مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ	اللہ کی طرف سے پھر تم نے انکار کر دیا اس کا
مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ	(تو) کون زیادہ گمراہ ہوگا (اس) سے جو (کہ)
هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿52﴾	وہ دور کی مخالفت میں (پڑا) ہو۔﴿52﴾
سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا	عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں
فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	آفاق (عالم) میں اور (خود) ان کے نفسوں میں
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ	یہاں تک کہ ان کے لیے واضح ہو جائے
اَنَّهُ الۡحَـقُّ ؕ	کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے
اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ	اور (بھلا) کیا کافی نہیں آپ کا رب (اس بات پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡرَضَ	اعراض کرنا۔
بِجَانِبِهٖ	جانب، جانبین، منجانب۔
مَسَّهُ	مس، مساس۔
الشَّرُّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔
فَذُوۡ	ذوالجلال، ذو معنی، ذو اضعاف اقل۔
دُعَآءٍ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
عَرِيۡضٍ	طول و عرض، وسیع و عریض۔
اَرَءَيۡتُمۡ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
كَفَرۡتُمۡ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اَضَلُّ	ضلالت و گمراہی۔
بَعِيۡدٍ	بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔
الۡاٰفَاقِ	آفاق، آفاقی، آفاقِ عالم، اُفق۔
اَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَتَبَيَّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الۡحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
يَكۡفِ	کافی، ناکافی، کفایت۔

اَعۡرَضَ ①	وَ	نَا	بِجَانِبِهٖ ۚ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ ①
وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	پھیر لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور	جب	پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ	فَذُوۡ دُعَآءٍ	عَرِيۡضٍ ﴿51﴾	قُلۡ ②	اَ ③	رَءَيۡتُمۡ
تکلیف	تو دعا والا (ہو جاتا ہے)	(لمبی) چوڑی	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)

اِنۡ	كَانَ	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرۡتُمۡ	بِهٖ
اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ (کی طرف) سے	پھر	تم نے انکار کر دیا	اس کا

مَنۡ	اَضَلُّ ④	مِمَّنۡ ⑤	هُوَ	فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿52﴾
(تو) کون	زیادہ گمراہ ہوگا	(اس) سے جو	(کہ) وہ	دور کی مخالفت میں (پڑا ہو)

سَنُرِيۡهِمۡ ⑥	اٰيٰتِنَا	فِى الۡاٰفَاقِ
عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں	اپنی نشانیاں	آفاقِ (عالم) میں

وَ	فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمۡ
اور	(خود) ان کے نفسوں میں	یہاں تک کہ	وہ واضح ہو جائے	ان کے لیے

اَنَّهُ الۡحَقُّ ⑦ ؕ	اَ	وَ	لَمۡ	يَكۡفِ ⑧	بِرَبِّكَ ⑧
کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے	کیا	اور	نہیں	کافی	آپ کا رب

ضروری وضاحت

① یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے، ضرورتاً اس کا ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ ② قُلۡ، قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گر گئی ہے۔ ③ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ④ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے ن میم میں مدغم ہوگئی ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُ یا هُوَ کے بعد الۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں يَ اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿53﴾	کہ بے شک وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿53﴾
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِیۡ مِرۡیَةٍ	خبردار بے شک وہ (لوگ) شک میں ہیں
مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ	اپنے رب کی ملاقات سے
اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطٌ ﴿54﴾ ع	خبردار بے شک وہ ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔ ﴿54﴾

ع 6/10

ایاتُھا 53 | 42 سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی مَكِّيَّةٌ 62 | رُکُوعاتُھا 05

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾
كَذٰلِكَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡكَ	اسی طرح وحی کرتا ہے آپ کی طرف
وَ اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ	اور ان (لوگوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے
اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿3﴾	وہ اللہ (جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿3﴾
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	یُوۡحِیۡۤ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
شَیۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اِلَیۡكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
شَهِیۡدٌ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِّقَآءِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الۡحَكِیۡمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُّحِیۡطٌ	احاطہ، محیط۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِسۡمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الرَّحۡمٰنِ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	شَهِيْدٌ (53)	اَلَآ
کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	گواہ (ہے)	خبردار

اِنَّهُمْ	فِىْ مِرْيَةٍ ①	مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ② ط
بے شک وہ (لوگ)	شک میں (ہیں)	اپنے رب کی ملاقات سے

اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَىْءٍ ③	مُّحِيْطٌ ④ (54) ع
خبردار	بے شک وہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا (ہے)

ع 10

اٰيَاتُهَا 53	42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ 62	رُكُوْعَاتُهَا 05

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ (1) ج	عٓسٓقٓ (2)	كَذٰلِكَ	يُوْحِىْٓ	اِلَيْكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وہ وحی کرتا ہے	آپ کی طرف

وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ لا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ ⑤
اور	(اُن لوگوں) کی طرف جو	آپ سے پہلے (تھے)	(وہ) اللہ	(جو) نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ⑤ (3)	لَهٗ ⑥	مَا ⑦	فِى السَّمٰوٰتِ ①	وَ	مَا ⑦	فِى الْاَرْضِ ط
بہت حکمت والا (ہے)	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا، انکے یا اپنا، اپنے ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ④ مُّحِيْطٌ اصل میں مُحْوِطٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿4﴾	اور وہ بہت بلند خوب عظمت والا ہے۔ ﴿4﴾
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں اپنے اوپر سے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کیساتھ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	اور وہ مغفرت مانگتے رہتے ہیں
لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ	(ان) کے لیے جو زمین میں ہیں
اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ	خبردار بے شک اللہ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾	وہی بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿5﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے بنالیے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۡ ۖ	اس کے سوا (اور) کارساز، اللہ ان پر نگران ہے
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿6﴾	اور نہیں ہیں آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار۔ ﴿6﴾
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ	عربی قرآن کی تاکہ آپ ڈرائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَلِيُّ	اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعَظِيْمُ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
السَّمٰوٰتُ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
فَوْقِهِنَّ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	حَفِيْظٌ	حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔	بِوَكِيْلٍ	وکیل، وکالت۔
يُسَبِّحُوْنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
بِحَمْدِ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	عَرَبِيًّا	عرب وعجم، عربی زبان۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لِّتُنْذِرَ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔

وَ	هُوَالۡعَلِیُّ ①	الۡعَظِیۡمُ ② ﴿4﴾	تَکَادُ ③	السَّمٰوٰتُ ③
اور	وہ ہی بہت بلند	خوب عظمت والا (ہے)	قریب ہے کہ	آسمان

یَتَفَطَّرۡنَ ④	مِنۡ فَوۡقِهِنَّ ④	وَ	الۡمَلٰٓئِکَةُ	یُسَبِّحُوۡنَ
وہ پھٹ جائیں	اپنے اُوپر سے	اور	فرشتے	وہ سب تسبیح کرتے ہیں

بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ	وَ	یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ⑤	لِمَنۡ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	وہ سب مغفرت مانگتے رہتے ہیں	(اُن) کے لیے جو

فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اَلَاۤ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَالۡغَفُوۡرُ ①	الرَّحِیۡمُ ② ﴿5﴾
زمین میں (ہیں)	خبردار	بے شک	اللہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)

وَ	الَّذِیۡنَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ ⑥	اَوۡلِیَآءَ	اللّٰهُ	حَفِیۡظٌ
اور	جن	سب نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	کارساز	اللہ	نگران (ہے)

عَلَیۡهِمۡ ۫ۖ	وَ	مَاۤ ⑦	اَنۡتَ	عَلَیۡهِمۡ	بِوَکِیۡلٍ ⑦ ﴿6﴾
ان پر	اور	نہیں (ہیں)	آپ	ان پر	ہرگز کوئی ذمہ دار

وَ	کَذٰلِکَ	اَوۡحَیۡنَاۤ	اِلَیۡکَ	قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا	لِّتُنۡذِرَ
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن (کی)	تاکہ آپ ڈرائیں

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلۡ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں نَ اور هِنَّ یہ دونوں جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں علامت یَ ہے اس لیے اِ گرا ہوا ہے۔ ⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگر مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا	بستیوں کے مرکز (مکہ) کو اور (اُنہیں) جو اسکے اردگرد ہیں
وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ	اور آپ ڈرائیں اکٹھے ہونے کے دن سے
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ	جس میں کوئی شک نہیں، ایک گروہ جنت میں ہوگا
وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿7﴾	اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں۔ ﴿7﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا
لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	(تو) بلاشبہ ان کو کر دیتا ایک اُمت
وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ	اور لیکن وہ داخل کرتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ	اور (جو) ظالم ہیں نہ ان کے لیے
مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿8﴾	کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿8﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ	کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ	سو اللہ ہی (اصل) کارساز ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّ	: امِّ حبیبہ، ام القریٰ، ام الامراض۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْقُرٰى	: قریہ قریہ بستی بستی۔	وَّاحِدَةً	: واحد، احد، توحید۔
حَوْلَهَا	: ماحول، حوالئ شہر، محکمہ ماحولیات۔	يُّدْخِلُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تُنْذِرَ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	رَحْمَتِهٖ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْجَمْعِ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	وَّلِيٍّ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
لَا رَيْبَ	: کتاب لاریب، ریب و تردد۔	نَصِيْرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
فَرِيْقٌ	: فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔	اتَّخَذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ ①	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ
بستیوں کے مرکز (مکہ کو)	اور	(اُنہیں) جو	اس کے اردگرد (ہیں)	اور	آپ ڈرائیں

يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ ②	فِيْهِ ؕ	فَرِيْقٌ ③	فِي الْجَنَّةِ
اکٹھے ہونے کے دن (سے)	کوئی شک نہیں	اُس میں	ایک گروہ	جنت میں (ہوگا)

وَ	فَرِيْقٌ ③	فِي السَّعِيْرِ ﴿7﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اور	ایک گروہ	بھڑکتی آگ میں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	يُّدْخِلُ
(تو) ضرور کردیتا ان کو	ایک اُمت	اور	لیکن	وہ داخل کرتا ہے

مَنْ ①	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وَ	الظّٰلِمُوْنَ
جسے	وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور	(جو) سب ظلم کرنے والے (ہیں)

مَا ④	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ ③⑤	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ③ ﴿8﴾
نہیں	اُن کے لیے	کوئی دوست (ہے)	اور	نہ	کوئی مددگار

اَمِ ⑥	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑤	اَوْلِيَآءَ ۚ	فَاللّٰهُ ⑦	هُوَ الْوَلِيُّ ⑧
کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	(اور) کارساز	سو اللہ	ہی (اصل) کارساز ہے

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑦ فَ کا اصل ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ هُوَ کے بعد الْ والا اسم ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 1/9 2

وَهُوَ يُحۡيِ الۡمَوۡتٰى ۡ	اور وہی زندہ کرے گا مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿9﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿9﴾
وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ	اور جو کوئی چیز بھی ہے (کہ) تم نے اختلاف کیا اس میں
فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖۚ	وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿10﴾	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿10﴾
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	اس نے بنا دیے تمہارے لیے تمہارے ہی نفسوں سے
اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ	جوڑے اور چوپاؤں سے (بھی انکے) جوڑے
يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ	وہ پھیلاتا ہے تمہیں اس (جہاں) میں
لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ	اس کی مثل کوئی چیز نہیں
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿11﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحۡيِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَاطِرُ	فطرت، فطری چیز۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اَنۡفُسِكُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
قَدِيۡرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	اَزۡوَاجًا	زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
اخۡتَلَفۡتُمۡ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الۡاَنۡعَامِ	عوام کالانعام۔
فَحُكۡمُهٗۤ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	كَمِثۡلِهٖ	کالعدم، کما حقہ/ مثل، مثال، تمثیل۔
تَوَكَّلۡتُ	توکل، متوکل علی اللہ۔	السَّمِيۡعُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اُنِيۡبُ	انابت الی اللہ۔	الۡبَصِيۡرُ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ	هُوَ يُحْيِ ①	الْمَوْتٰى ز	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور	وہی زندہ کرے گا	مردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر

ع 1 9 2

قَدِيْرٌ ② ع 9	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	جو	تم نے اختلاف کیا	اس میں

مِنْ شَيْءٍ ③④	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ط	ذٰلِكُمُ ⑤	اللّٰهُ	رَبِّيْ
کوئی چیز (بھی)	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف (ہے)	وہی	اللہ	میرا رب (ہے)

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ⑥ صلے ق	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ⑩	فَاطِرُ
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ط	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ⑦
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	تمہارے ہی نفسوں سے

اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا ج	يَذْرَؤُكُمْ ⑦
جوڑے	اور	چوپاؤں سے (بھی)	(انکے) جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں

فِيْهِ ط	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ ④ ج	وَ	هُوَ السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ⑪
اس میں	نہیں	اسکی مثل جیسی	کوئی چیز	اور	وہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① هُوَ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے ③ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ واحد مذکر کی طرف اشارہ بعید کی علامت ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، اس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ ⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں كُمْ ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَ يَقْدِرُ ۭ	اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿12﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿12﴾
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ	اس نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین سے
مَا وَصّٰى بِهٖ	(وہی طریقہ) جس کا اس نے تاکیدی حکم بھیجا
نُوْحًا وَّ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	نوح کو اور جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ	اور جس کا ہم نے تاکیدی حکم بھیجا
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا	ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو یہ کہ تم قائم رکھو
الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ	(اس) دین کو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ اس (دین) میں
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	گراں گزرتی ہے مشرکین پر (وہ بات)
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ	جس کی طرف آپ بلاتے ہیں اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	تَتَفَرَّقُوْا	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	كَبُرَ	: کبر، کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
شَرَعَ	: شریعت، شرعی احکام۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
وَصّٰى	: وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔	تَدْعُوْهُمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

لَهٗ ①	مَقَالِیۡدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ ۚ	یَبۡسُطُ
اسی کے پاس	کنجیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)	اور	زمین (کی)	وہ فراخ کرتا ہے

الرِّزۡقَ ②	لِمَنۡ	یَّشَآءُ	وَ	یَقۡدِرُ ؕ	اِنَّهٗ
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بے شک وہ

بِکُلِّ شَیۡءٍ ③	عَلِیۡمٌ ﴿12﴾	شَرَعَ	لَکُمۡ ①	مِّنَ الدِّیۡنِ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اس نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	دین سے

مَا ④	وَصّٰی	بِهٖ	نُوۡحًا	وَّ	الَّذِیۡۤ	اَوۡحَیۡنَاۤ ⑤
جو	اس نے تاکیدی حکم بھیجا	اس کا	نوح (کو)	اور	جو	ہم نے وحی کی

اِلَیۡكَ	وَ	مَا ④	وَصَّیۡنَا ⑤	بِهٖۤ	اِبۡرٰهِیۡمَ	وَمُوۡسٰی
آپ کی طرف	اور	جو	ہم نے تاکیدی حکم بھیجا	اس کا	ابراہیم	اور موسیٰ

وَ	عِیۡسٰۤی	اَنۡ	اَقِیۡمُوا	الدِّیۡنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوۡا ⑥
اور	عیسیٰ (کو)	یہ کہ	تم سب قائم رکھو	دین (کو)	اور	تم سب جدا جدا نہ ہو جاؤ

فِیۡهِ ؕ	کَبُرَ	عَلَی الۡمُشۡرِکِیۡنَ	مَا ④	تَدۡعُوۡهُمۡ ⑦	اِلَیۡهِ ؕ
اس میں	گراں گزرتی ہے	مشرکین پر	جو	آپ بلاتے ہیں انہیں	اسکی طرف

ضروری وضاحت

① لَهٗ اور لَکُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ	اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جسے وہ چاہتا ہے
وَ یَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ	اور وہ ہدایت دیتا ہے اپنی طرف (اسے) جو
یُّنِیۡبُ ﴿13﴾ وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا	رجوع کرتا ہے۔ ﴿13﴾ اور نہیں وہ جدا جدا ہوئے
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ	مگر اس کے بعد کہ آچکا انکے پاس علم
بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ	(محض) اپنے درمیان (آپس کی) کی ضد کی وجہ سے
وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے سے طے تھی
مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی	آپ کے رب کی طرف سے ایک مقرر وقت تک
لَّقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا	اور بے شک (وہ لوگ) جو وارث بنائے گئے
الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	(اس) کتاب کے ان کے بعد
لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ	یقیناً (وہ) اسکے بارے میں (ایسے) شک میں مبتلا ہیں
مُرِیۡبٍ ﴿14﴾	(جو کہ) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَیۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
یَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	سَبَقَتۡ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
یَهۡدِیۡۤ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
یُّنِیۡبُ	: انابت الی اللہ، منیب۔	مُّسَمًّی	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
تَفَرَّقُوۡۤا	: متفرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	لَّقُضِیَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	اُوۡرِثُوا	: وارث، وراثت، ورثاء۔
الۡعِلۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	الۡكِتٰبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
بَغۡیًۢا	: باغی، بغاوت۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔

اَللّٰهُ	يَجۡتَبِىۡۤ	اِلَيۡهِ	مَنۡ ①	يَّشَآءُ	وَ	يَهۡدِىۡۤ
اللہ	وہ چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

اِلَيۡهِ	مَنۡ ①	يُّنِيۡبُ ⑬	وَ	مَا ②	تَفَرَّقُوۡۤا ③
اپنی طرف	(اسے) جو	وہ رجوع کرتا ہے	اور	نہیں	وہ سب جدا جدا ہوئے

اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ ④	مَا ②	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ
مگر	(اس کے) بعد	کہ	آچکا ان کے پاس	علم

بَغۡيًا	بَيۡنَهُمۡ ؕ	وَ	لَوۡلَا ⑤	كَلِمَةٌ ⑥	سَبَقَتۡ ⑦
(محض) ضد کی وجہ سے	اُنکے درمیان (یعنی آپس کی)	اور	اگر نہ	ایک بات	پہلے سے طے ہوتی

مِنۡ رَّبِّكَ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ⑥	لَّقُضِىَ ⑧
آپ کے رب (کی طرف) سے	ایک مقرر وقت تک	ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيۡنَهُمۡ ؕ	وَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اُوۡرِثُوا ⑧	الۡكِتٰبَ
ان کے درمیان	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب وارث بنائے گئے	کتاب (کے)

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ④	لَفِىۡ شَكٍّ	مِّنۡهُ	مُرِيۡبٍ ⑭
ان کے بعد	یقیناً شک میں (مبتلا ہیں)	اس سے	اضطراب میں ڈالنے والا

ضروری وضاحت

① مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ	پھر اس (دین) کی طرف پس آپ بلائیں
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ	اور ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ	اور آپ پیروی نہ کریں ان کی خواہشات کی
وَقُلْ اٰمَنْتُ	اور آپ کہہ دیجیے میں ایمان لایا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ	(اس) پر جو اللہ نے کتاب نازل کی
وَاُمِرْتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۗ	کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ لَنَآ	اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے، ہمارے لیے
اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۗ	ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۗ	کوئی جھگڑا نہیں ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان
اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ	اللہ جمع کرے گا ہمیں آپس میں
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۗ ﴿15﴾	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَادْعُ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اٰمَنْتُ	امن، ایمان، مومن۔
اسْتَقِمْ	صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	بِمَآ	ماورائے عدالت، ماحول، ماتحت۔
كَمَآ	کالعدم، کماحقہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اُمِرْتَ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	لِاَعْدِلَ	عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بَيْنَكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَتَّبِعْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اَعْمَالُنَا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
اَهْوَآءَهُمْ	ہوائے نفس۔	يَجْمَعُ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَلِذٰلِكَ ①	فَادۡعُ ۚ	وَ	اسۡتَقِمۡ
پھر اس (دین) کی طرف	پس آپ بلائیں	اور	آپ ثابت قدم رہیں

كَمَآ	اُمِرۡتَ ② ۚ	وَ	لَا تَتَّبِعۡ ③	اَهۡوَآءَهُمۡ ④ ۚ
جس طرح	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور	آپ پیروی نہ کریں	ان کی خواہشات (کی)

وَ	قُلۡ	اٰمَنۡتُ	بِمَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ ⑤	مِنۡ كِتٰبٍ ⑥ ۚ
اور	آپ کہہ دیجیے	میں ایمان لایا	(اس) پر جو	نازل کی	اللہ نے	کتاب

وَ	اُمِرۡتُ ②	لِاَعۡدِلَ	بَيۡنَكُمۡ ؕ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا ⑦
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ (ہی)	ہمارا رب (ہے)

وَ	رَبُّكُمۡ ؕ	لَنَآ	اَعۡمَالُنَا ⑦	وَ	لَكُمۡ
اور	تمہارا رب (ہے)	ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے

اَعۡمَالُكُمۡ ؕ	لَا حُجَّةَ ⑧	بَيۡنَنَا ⑦	وَ	بَيۡنَكُمۡ ؕ
تمہارے اعمال	کوئی جھگڑا نہیں	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ	بَيۡنَنَا ⑦ ۚ	وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ ؕ ﴿15﴾
اللہ	وہ جمع کرے گا	ہمارے درمیان	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)

ضروری وضاحت

① لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً کی طرف کیا گیا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو جھگڑتے ہیں اللہ (کے بارے) میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ	(اس کے) بعد کہ مان لیا گیا اس (اللہ) کو
حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	انکی دلیل انکے رب کے نزدیک باطل (اور کمزور) ہے
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ	اور ان پر غضب ہے
وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿16﴾	اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ ﴿16﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اللہ وہ ہے جس نے کتاب نازل کی حق کے ساتھ
وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ	اور میزان (کو نازل کیا) اور آپ کیا جانیں
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿17﴾	شاید قیامت قریب ہو۔ ﴿17﴾
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ	جلدی مانگتے ہیں اس (قیامت) کو وہ (لوگ) جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ	ایمان نہیں رکھتے اس پر
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ	(وہ) ڈرنے والے ہیں اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از کلام۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اسْتُجِيْبَ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
غَضَبٌ	: غیظ وغضب، غضبناک۔
شَدِيْدٌ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِالْحَقِّ	: بالکل، بالواسطہ/حق، حقیقت، حقیقی۔
الْمِيْزَانَ	: وزن، میزان، وزنی، موزون۔
يُدْرِيْكَ	: روایت ودرایت۔
قَرِيْبٌ	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
يَسْتَعْجِلُ	: عجلت، مہر معجّل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔

وَ	الَّذِيْنَ ①	يُحَآجُّوْنَ	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ ②
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	(اس کے) بعد

مَا ③	اسْتُجِيْبَ ④	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ
کہ	مان لیا گیا	اس (اللہ) کو	ان کی دلیل	باطل (اور کمزور) ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَّ	لَهُمْ
ان کے رب کے نزدیک	اور	ان پر	غضب (ہے)	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿16﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ ①	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
سخت عذاب (ہے)	اللہ (وہ ہے)	جس نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ

وَ	الْمِيْزَانَ ؕ	وَ	مَا يُدْرِيْكَ ③⑤	لَعَلَّ	السَّاعَةَ
اور	میزان (کو نازل کیا)	اور	آپ کیا جانیں	شاید	قیامت

قَرِيْبٌ ﴿17﴾	يَسْتَعْجِلُ ⑥	بِهَا	الَّذِيْنَ ①	لَا يُؤْمِنُوْنَ
قریب (ہو)	وہ جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے

بِهَا ۚ	وَ	الَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا ۙ
اس پر	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	سب ڈرنے والے (ہیں)	اُس سے

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ④ اُسْتُجِيْبَ اصل میں اُسْتُجْوِبَ تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں یَ آنے سے اِ گر گیا ہے۔

وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ	اور وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ برحق ہے
اَلَآ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ	خبردار بے شک وہ (لوگ) جو جھگڑتے ہیں
فِی السَّاعَةِ	قیامت (کے بارے) میں
لَفِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ 18	یقیناً دور کی گمراہی میں ہیں۔ 18
اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ	اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر
یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ	وہ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ 19 ع	اور وہی بہت طاقتور ہے بڑے غلبے والا ہے۔ 19 ع
مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے
نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ ۚ	(تو) ہم اضافہ کردیں گے اسکے لیے اسکی کھیتی میں
وَمَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا	اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے
نُؤْتِهٖ مِنْهَا	(تو) ہم دے دیتے ہیں اسے اس میں سے (کچھ)
وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ 20	اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔ 20

ع 2/10/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : خیر وشر، شام وسحر، قرب وجوار۔	یَرْزُقُ : رزق، رزّاق، رازق۔
یَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	یَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْحَقُّ : حق وباطل، حق گوئی، حقیقت، حقیقی۔	الْقَوِیُّ : قوت، قوی، مقوی۔
فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	یُرِیْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔	الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
بَعِیْدٍ : بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔	نَزِدْ : زیادہ، مزید، زائد۔
لَطِیْفٌ : لطف وکرم، لطیف، لطافت۔	الدُّنْیَا : دنیاوآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔
بِعِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	نَّصِیْبٍ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔

وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا	الْحَقُّ ط	اَلَآ ①	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	وہ سب جانتے ہیں	کہ بے شک وہ	برحق (ہے)	خبردار	بے شک	(وہ لوگ) جو

يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ ﴿18﴾
وہ سب جھگڑتے ہیں	قیامت (کے بارے) میں	یقیناً گمراہی میں (ہیں)	دور (کی)

اَللّٰهُ	لَطِيْفٌ	بِعِبَادِهٖ ②	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ ج
اللہ	بہت مہربان (ہے)	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ع 2 10 3

وَ	هُوَ الْقَوِيُّ ③	الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ ع	مَنْ	كَانَ ④	يُرِيْدُ
اور	وہی بہت طاقتور	بڑے غلبے والا (ہے)	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا

حَرْثَ الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ ⑤	فِيْ حَرْثِهٖ ② ج
آخرت کی کھیتی	(تو) ہم اضافہ کردیں گے	اس کے لیے	اسکی کھیتی میں

وَ	مَنْ	كَانَ ④	يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ ②
اور	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا	دنیا کی کھیتی	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے

مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ ⑤	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ ⑥⑦ ﴿20﴾
اس میں سے (کچھ)	اور	نہیں	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ

ضروری وضاحت

① اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہٗ ، ہٖ کا ترجمہ اسکا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد ایسا اسم جسکے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ شُرَکٰٓؤُا	کیا ان کے لیے (کچھ ایسے) شریک ہیں
شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ	(کہ) انہوں نے مقرر کیا ہے انکے لیے دین (کا طریقہ)
مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ	جس کی نہیں اجازت دی اللہ نے
وَلَوۡلَا کَلِمَةُ الۡفَصۡلِ	اور اگر نہ ہوتا فیصلے (کے دن) کا وعدہ
لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ	(تو ابھی ہی) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ	اور بے شک (جو) ظالم ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿21﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿21﴾
تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ	آپ دیکھیں گے ظالموں کو
مُشۡفِقِیۡنَ	(کہ وہ) ڈرنے والے (ہوں گے)
مِمَّا کَسَبُوۡا	(ان اعمال کی وجہ) سے جو انہوں نے کمائے
وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ	حالانکہ وہ آ کر رہنے والا ہے اُن پر
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَکٰٓؤُا	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	لَقُضِیَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
شَرَعُوۡا	: شریعت، شارع، شرعی احکام۔	بَیۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الظّٰلِمِیۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَلِیۡمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
یَاۡذَنۡ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	تَرَی	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	کَسَبُوۡا	: کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔
کَلِمَةُ	: کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔	وَاقِعٌ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
الۡفَصۡلِ	: فیصلہ، قولِ فیصل، فیصلے کا دن۔	اٰمَنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔

اَمۡ ①	لَھُمۡ	شُرَکٰٓؤُا	شَرَعُوۡا
کیا	ان کے لیے	شریک (ہیں)	(کہ) انھوں نے مقرر کیا ہے

لَھُمۡ	مِّنَ الدِّیۡنِ	مَا	لَمۡ ②	یَاۡذَنۡۢ ③
ان کے لیے	دین سے (کچھ)	جو (کہ)	نہیں	اجازت دی

بِہِ	اللّٰہُ ؕ	وَ	لَوۡلَا ④	کَلِمَۃُ الۡفَصۡلِ
اس کی	اللہ (نے)	اور	اگر نہ (ہوتی)	فیصلے (کے دن) کی بات

لَقُضِیَ ⑤	بَیۡنَہُمۡ ؕ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ
(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	اُن کے درمیان	اور	بے شک	سب ظالم (ہیں)

لَھُمۡ	عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ ﴿21﴾	تَرَی	الظّٰلِمِیۡنَ
ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو

مُشۡفِقِیۡنَ ⑥	مِمَّا ⑦	کَسَبُوۡا	وَ	ھُوَ
سب ڈرنے والے (ہوں گے)	(اُن اعمال کی وجہ) سے جو	انھوں نے کمائے	حالانکہ	وہ

وَاقِعٌۢ ⑧	بِھِمۡ ؕ	وَ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا
آ کر رہنے والا (ہے)	ان پر	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا یا کیا جاتا ہے۔② علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③ یہاں
یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں
ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑧ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ	جنتوں کے باغات میں ہونگے
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	انکے لیے انکے رب کے پاس جو وہ چاہیں گے ہوگا
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿22﴾	یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿22﴾
ذٰلِكَ الَّذِیۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ	(یہی) وہ (انعام) ہے جس کی اللہ خوشخبری دیتا ہے
عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اپنے (ان) بندوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا	آپ کہہ دیجیے نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ
اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ	مگر رشتہ داری کی (وجہ سے) محبت و دوستی (کا خیال تو رکھو)
وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً	اور جو نیکی کماتا ہے
نَّزِدۡ لَهٗ	(تو) ہم زیادہ کر دیتے ہیں اس کے لیے
فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ	اس میں بھلائی (خوبی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمولِ زندگی۔	اَسۡـَٔلُكُمۡ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَجۡرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
رَوۡضٰتِ	: روضہ رسول، روضۃ لاطفال، ریاض الجنۃ۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يَشَآءُوۡنَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الۡمَوَدَّةَ	: مودت و محبت۔
الۡفَضۡلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الۡقُرۡبٰی	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
الۡكَبِيۡرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	حَسَنَةً	: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
يُبَشِّرُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	نَّزِدۡ	: زیادہ، مزید، زائد۔

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ج ①
اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	جنتوں کے باغات میں (ہونگے)

لَهُمْ	مَّا ②	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط
ان کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے (ہوگا)	ان کے رب کے پاس

ذٰلِكَ ③	هُوَ الْفَضْلُ ④	الْكَبِيْرُ (22)	ذٰلِكَ ③	الَّذِيْ
یہ	ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	(یہی) وہ (انعام ہے)	جس کی

يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے (ان) بندوں کو	جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ط ①	قُلْ ⑥	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا	الْمَوَدَّةَ ①	فِي الْقُرْبٰى ط ①	وَ	مَنْ
اس پر	کوئی صلہ	مگر	محبت (دوستی کا خیال تو رکھیں)	رشتہ داری میں	اور	جو

يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً ①	نَّزِدْ	لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا ط
وہ کماتا ہے	نیکی (تو)	ہم زیادہ کردیتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی (خوبی کو)

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ات، ـی، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ④ هُوَ کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں الْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ قُلْ دراصل قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو گرا دیا گیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿23﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت قدر دان ہے۔ ﴿23﴾
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ	کیا وہ کہتے ہیں اس (نبی) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے
فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ	پس اگر اللہ چاہے
يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ	(تو) وہ مہر لگا دے آپ کے دل پر
وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ	اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے
وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ	اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے
اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ	بے شک وہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿24﴾	سینوں والی باتوں کو۔ ﴿24﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ	اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَعۡفُوۡا	اپنے بندوں کی اور وہ درگزر کرتا ہے
عَنِ السَّيِّاٰتِ	برائیوں سے
وَيَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿25﴾ لا	اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَكُوۡرٌ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذاتِ خود۔
افۡتَرٰى	: افترٰی پردازی، مفتری۔	الصُّدُوۡرِ	: صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔
يَّشَاِ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَقۡبَلُ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
يَخۡتِمۡ	: ختم نبوت، خاتم النبیین۔	عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔
قَلۡبِكَ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَعۡفُوۡا	: معاف، عفوودرگزر، معافی۔
يَمۡحُ	: محو ہونا (مٹانا)۔	السَّيِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
بِكَلِمٰتِهٖ	: بالمقابل، بالکل/کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	تَفۡعَلُوۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

اِنَّ ①	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ②	شَكُوْرٌ ② ﴿23﴾	اَمْ ③	یَقُوْلُوْنَ
بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت قدردان (ہے)	کیا	وہ سب کہتے ہیں

افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا ج	فَاِنْ	یَّشَاِ اللّٰهُ ④
اس (نبی) نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	پس اگر	اللہ چاہے

یَخْتِمْ	عَلٰی قَلْبِكَ ⑤ ط	وَ	یَمْحُ ④	اللّٰهُ ⑥	الْبَاطِلَ ⑥
(تو) وہ مہر لگادے	آپ کے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	باطل (کو)

وَ	یُحِقُّ	الْحَقَّ ⑥	بِكَلِمٰتِهٖ ط	اِنَّهٗ
اور	وہ ثابت کرتا ہے	حق (کو)	اپنی باتوں سے	بے شک وہ

عَلِیْمٌۢ ②	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾	وَ	هُوَ	الَّذِیْ
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	اور	وہی (ہے)	جو

یَقْبَلُ	التَّوْبَةَ ⑥	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	یَعْفُوْا ⑦
وہ قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	وہ درگزر کرتا ہے

عَنِ السَّیِّاٰتِ	وَ	یَعْلَمُ	مَا ⑧	تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾ لا
برائیوں سے	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ آپ کا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ	اور وہ قبول کرتا ہے (دعا ان لوگوں کی) جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور وہ زیادہ دیتا ہے انہیں اپنے فضل سے
وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿26﴾	اور (جو) کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ ﴿26﴾
وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ	اور اگر اللہ فراخ کر دیتا رزق کو اپنے بندوں کے لیے
لَبَغَوۡا فِى الۡاَرۡضِ	(تو) یقیناً وہ سرکش ہو جاتے زمین میں
وَلٰكِنۡ يُّنَزِّلُ	اور لیکن وہ اُتارتا ہے
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ	ایک اندازے کے ساتھ جتنا وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ	بے شک وہ اپنے بندوں سے
خَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿27﴾	بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿27﴾
وَهُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ	اور وہی ہے جو بارش نازل کرتا ہے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا	(اس کے) بعد کہ وہ ناامید ہو چکے ہوتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَجِيۡبُ	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	لَبَغَوۡا	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَمِلُوۡا	عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	بِقَدَرٍ	مقدار، حصہ بقدر جثہ۔
يَزِيۡدُهُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	خَبِيۡرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
شَدِيۡدٌ	شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔	بَصِيۡرٌ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
بَسَطَ	بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	بَعۡدِ	بعد از طعام، بعد از مرگ، بعد الموت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اور	وہ قبول کرتا ہے (دعا)	(اُن لوگوں کی) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ ①	مِّنْ فَضْلِهٖ ط ②	وَالْكٰفِرُوْنَ
نیک	اور	وہ زیادہ دیتا ہے انہیں	اپنے فضل سے	اور (جو) سب کافر (ہیں)

لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ﴿26﴾	وَلَوْ ③	بَسَطَ اللّٰهُ ④
ان کے لیے	عذاب (ہے)	سخت	اور اگر	فراخ کر دیتا اللہ

الرِّزْقَ ④	لِعِبَادِهٖ ②	لَبَغَوْا ⑤	فِي الْاَرْضِ
رزق کو	اپنے بندوں کے لیے	(تو) یقیناً وہ سب سرکش ہو جاتے	زمین میں

وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ ⑥	مَّا	يَشَآءُ ط	اِنَّهٗ
اور لیکن	وہ اُتارتا ہے	ایک اندازے کے ساتھ	جتنا	وہ چاہتا ہے	بیشک وہ

بِعِبَادِهٖ ②	خَبِيْرٌۢ ⑦	بَصِيْرٌ ﴿27﴾ ⑦	وَهُوَ	الَّذِيْ
اپنے بندوں سے	بہت باخبر	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور وہی (ہے)	جو

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ ④	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑧	قَنَطُوْا
وہ نازل کرتا ہے	بارش	(اس کے) بعد کہ	وہ سب نا اُمید ہو چکے ہوتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

وَیَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ	اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے
وَهُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿28﴾	اور وہی کارساز بہت تعریف کے لائق ہے۔ ﴿28﴾
وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ	اور اس کی نشانیوں میں سے
خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور (انکا بھی) جو
بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ	اس نے پھیلا دیے ان دونوں میں کوئی جاندار
وَهُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ	اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر
اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿29﴾ ع	جب وہ چاہے خوب قادر ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَمَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ	اور جو (بھی) تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے
فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ	تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا
وَیَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿30﴾ ؕ	اور وہ درگزر کر دیتا ہے بہت سی باتوں سے۔ ﴿30﴾
وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ	اور نہیں ہو تم ہرگز عاجز کرنے والے (اسے) زمین میں
وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہیں تمہارا اللہ کے سوا

رکوع 3 10/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَنۡشُرُ	ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔	قَدِیۡرٌ	قدرت، قادر، قدیر۔
رَحۡمَتَهٗ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَصَابَکُمۡ	مصیبت، آلام و مصائب۔
الۡوَلِیُّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	کَسَبَتۡ	کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
الۡحَمِیۡدُ	حمد و ثنا، حامد، محمود۔	اَیۡدِیۡکُمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلۡقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	یَعۡفُوۡا	معاف، عفو و درگزر، معافی۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	کَثِیۡرٍ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
جَمۡعِهِمۡ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	بِمُعۡجِزِیۡنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
یَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ ؕ	وَ	هُوَ الْوَلِيُّ ①
اور	وہ پھیلا دیتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہی کارساز

الْحَمِيْدُ (28)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ ②
بہت تعریف والا (ہے)	اور	اس کی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا (ہے)	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ ②③ ؕ
اور	زمین (کا)	اور	(انکا بھی) جو	اس نے پھیلا دیے	ان دونوں میں	جاندار

وَ	هُوَ	عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ (29) ع
اور	وہ	ان کے اکٹھا کرنے پر	جب	وہ چاہے	خوب قادر (ہے)

ع 3/10 اربع

وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ ④	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ ②③⑤	فَبِمَا	كَسَبَتْ ②
اور	جو	تمہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت	تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو	کمایا

اَيْدِيْكُمْ ④	وَ	يَعْفُوْا ⑥	عَنْ كَثِيْرٍ (30) ؕ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تمہارے ہاتھوں نے	اور	وہ درگزر کر دیتا ہے	بہت سی باتوں سے	اور	نہیں	(ہو) تم

بِمُعْجِزِيْنَ ⑦	فِي الْاَرْضِ ۚۖ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③
ہر گز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد الْ والے اسم میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں، اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا البتہ اسکی موجودگی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿31﴾	کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿31﴾
وَمِنۡ اٰیٰتِهِ الۡجَوَارِ فِی الۡبَحۡرِ	اور اسکی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں
کَالۡاَعۡلَامِ ﴿32﴾ؕ	پہاڑوں کی طرح۔ ﴿32﴾
اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ	اگر وہ چاہے (تو) ہوا کو ٹھہرا دے
فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهۡرِهٖ ؕ	پھر وہ کھڑے رہ جائیں اس (سمندر) کی سطح پر
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں
لِّکُلِّ صَبَّارٍ	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے
شَکُوۡرٍ ﴿33﴾ۙ	شکر کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿33﴾
اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ	یا (چاہے تو) وہ ہلاک کردے اُنہیں
بِمَا کَسَبُوۡا	(اس) کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا
وَیَعۡفُ عَنۡ کَثِیۡرٍ ﴿34﴾ز	اور (چاہے تو) وہ درگزر کردے، بہت سوں سے۔ ﴿34﴾
وَّیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ	اور (تاکہ) جان لیں (وہ لوگ) جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَّلِیٍّ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نَصِیۡرٍ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الۡبَحۡرِ : بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
کَالۡاَعۡلَامِ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
یَّشَاۡ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
یُسۡکِنِ : ساکن، سکون۔

الرِّیۡحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
لِّکُلِّ : لہٰذا/کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
صَبَّارٍ : صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
شَکُوۡرٍ : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔
کَسَبُوۡا : کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
یَعۡفُ : معاف، عفو و درگزر، معافی۔
کَثِیۡرٍ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
یَعۡلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

مِنْ وَّلِيٍّ ①②	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ② (31)	وَ
کوئی کارساز	اور	نہ	کوئی مددگار	اور

مِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ط (32)
اسکی نشانیوں میں سے	جہاز (ہیں)	سمندر میں (چلنے والے)	پہاڑوں کی طرح

اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ ③	فَيَظْلَلْنَ ④
اگر	وہ چاہے (تو)	وہ ٹھہرا دے	ہوا (کو)	پھر وہ (کشتیاں) ہوجائیں

رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑤
کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی سطح پر	بے شک	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ ⑥	شَكُوْرٍ ⑥ لا (33)
واقعی نشانیاں (ہیں)	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	شکر کرنے والے (کے لیے)

اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ ④	بِمَا ⑦	كَسَبُوْا
یا (چاہے تو)	وہ ہلاک کردے انہیں	(اس کی) وجہ سے جو	انہوں نے کمایا

وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ ز (34)	وَّ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
اور (چاہے تو)	وہ درگزر کردے	بہت (سوں) سے	اور	(تاکہ) جان لیں	(وہ لوگ) جو

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ـنَ نْ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور هُنَّ بھی جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ	ہماری آیات میں وہ جھگڑتے ہیں
مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿35﴾	(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿35﴾
فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ	پس جو بھی کوئی چیز تم دیے گئے ہو
فَمَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَمَا	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور جو کچھ
عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی	اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور بہت پائیدار ہے
لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
وَعَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿36﴾ ۚ	اور اپنے رب پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿36﴾
وَالَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ	اور (وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں (سے)
وَالۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا	اور بے حیائیوں سے اور جونہی وہ غصہ کرتے ہیں
هُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿37﴾ ۚ	(تو) وہ معاف کر دیتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَالَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمۡرُهُمۡ	اور اُنہوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُجَادِلُوۡنَ : جنگ وجدل، جدال۔	کَبٰٓئِرَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَمَتَاعُ : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	الۡفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
الۡحَیٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	غَضِبُوۡا : غیظ وغضب، غضبناک۔
عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	یَغۡفِرُوۡنَ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
خَیۡرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔	اسۡتَجَابُوۡا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
اَبۡقٰی : باقی، بقایا، بقیہ۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
یَتَوَکَّلُوۡنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی، صلاۃ تسبیح۔
یَجۡتَنِبُوۡنَ : اجتناب۔	اَمۡرُهُمۡ : امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ	مَا	لَهُمْ
وہ سب جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں	(کہ) نہیں (ہے)	ان کے لیے

مِّنْ مَّحِيْصٍ ①② (35)	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ ③	مِّنْ شَيْءٍ ①②
کوئی بھاگنے کی جگہ	پس جو (بھی)	تم دیے گئے ہو	کوئی چیز

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ
تو (وہ) سامان (ہے)	دنیوی زندگی (کا)	اور	جو (کچھ)	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر

وَّ	اَبْقٰى ④	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ
اور	زیادہ پائیدار (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور	اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ⑤ ۚ (36)	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وہ سب بھروسہ کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)

وَ	الْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا مَا ⑥	غَضِبُوْا	هُمْ يَغْفِرُوْنَ ⑦ ۚ (37)
اور	بے حیائیوں (سے)	اور	جونہی	وہ سب غصہ کریں	(تو) وہ سب معاف کردیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمْ ⑧	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ص	وَاَمْرُهُمْ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے حکم مانا	اپنے رب کا	اور اُن سب قائم کی	نماز	اور انکا کام

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔
⑦ هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑧ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کردیا جاتا ہے۔

شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا	آپس میں مشورہ کرنا ہے اور (اس) میں سے جو
رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿38﴾	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿38﴾
وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡیُ	اور (وہ لوگ) جو کہ جب ان پر زیادتی ہوتی ہے
هُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿39﴾	(تو) وہ بدلہ لیتے ہیں۔ ﴿39﴾
وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ	اور برائی کا بدلہ اس جیسی برائی ہے
فَمَنۡ عَفَا وَ اَصۡلَحَ	پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے
فَاَجۡرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ	تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿40﴾	بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿40﴾
وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ	اور بلاشبہ جو بدلہ لے اپنے (اوپر) ظلم کے بعد
فَاُولٰٓئِکَ	تو یہی (وہ لوگ ہیں کہ)
مَا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿41﴾ ؕ	نہیں ہے ان پر کوئی (الزام کا) راستہ۔ ﴿41﴾
اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ	بیشک صرف راستہ (الزام) تو (ان لوگوں) پر ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُوۡرٰی	: مشورہ، مشاورت، مجلس شوریٰ۔	سَیِّئَةٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
بَیۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مِّثۡلُهَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مِمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	عَفَا	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
یُنۡفِقُوۡنَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	اَصۡلَحَ	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
وَ	: شام و سحر، لیل و نہار، عزت و ذلت۔	فَاَجۡرُهٗ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
اَصَابَهُمُ	: مصیبت، آلام و مصائب۔	یُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الۡبَغۡیُ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	الظّٰلِمِیۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
جَزٰٓؤُا	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	سَبِیۡلٍ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

شُوْرٰی	بَيْنَهُمْ ۖ	وَ	مِمَّا ①	رَزَقْنٰهُمْ
مشورہ کرنا (ہے)	اُنکے درمیان (آپس میں)	اور	(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا ہے انہیں

يُنْفِقُوْنَ ﴿38﴾ ج	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ کہ) جو	جب	ان پر ہوتی ہے

الْبَغْيُ	هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾ ②	وَ	جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ
زیادتی	(تو) وہ سب بدلہ لیتے ہیں	اور	بدلہ	برائی (کا)	برائی (ہے)

مِّثْلُهَا ج	فَمَنْ ③	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ ③
اس جیسی	پھر جو	معاف کردے	اور	اصلاح کرلے	تو اس کا اجر

عَلَى اللّٰهِ ط ④	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	وَ	لَمَنِ
اللہ کے ذمے ہے	بے شک وہ	وہ پسند نہیں کرتا	ظالموں کو	اور	بلاشبہ جو

انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ ③⑤	مَا	عَلَيْهِمْ
بدلہ لے	اپنے (اوپر) ظلم کے بعد	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ	نہیں (ہے)	ان پر

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿41﴾ ⑥⑦ ط	اِنَّمَا ⑧	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ
(الزام کا) کوئی راستہ	بے شک صرف	راستہ (الزام)	(تو اُن لوگوں) پر (ہے) جو

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو کبھی پس اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ④ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ذمے ہے کیا گیا ہے۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ اشارہ بعید کیلئے جمع کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ	لوگوں پر ظلم کرتے ہیں
وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی لوگ ہیں (کہ) اِن کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿42﴾	دردناک عذاب ہے۔ ﴿42﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ	اور بلاشبہ جو صبر کرے اور معاف کرے بیشک یہ
لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع	یقیناً بڑی ہمت کے کاموں سے ہے۔ ﴿43﴾
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے
فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	پھر نہیں ہے اُس کا کوئی دوست اس کے بعد
وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ	اور آپ دیکھیں کے ظالموں کو
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ	(کہ) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (تو) کہیں گے
هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿44﴾ ج	کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے۔ ﴿44﴾
وَتَرٰىهُمْ	اور آپ دیکھیں گے انہیں

ع 4 14 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَظْلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَزْمِ	عزم، عزائم، اولوا العزم۔
النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاُمُوْرِ	امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يَبْغُوْنَ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	يُّضْلِلِ	ضلالت وگمراہی۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
بِغَيْرِ	بغیر، اجازت کے بغیر، پینے کے بغیر۔	تَرٰى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَلِيْمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	مَرَدٍّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
غَفَرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَبِيْلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ ①	وَ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
وہ سب ظلم کرتے ہیں	لوگوں (پر)	اور	وہ سب سرکشی کرتے ہیں	زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ② ؕ	اُولٰٓئِكَ ③	لَهُمْ ④	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿42﴾
ناحق	یہی لوگ (ہیں)	(کہ) ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

وَ	لَمَنْ	صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ ③
اور	بلاشبہ جو	صبر کرے	اور	معاف کرے	بے شک	یہ

ع 4 14 5

لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے (ہے)	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ

فَمَا	لَهٗ ④	مِنْ وَّلِيٍّ ⑤⑥	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ⑤ ؕ	وَ	تَرَى
پھر نہیں ہے	اس کا	کوئی دوست	اس کے بعد	اور	آپ دیکھیں گے

الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا ⑦	الْعَذَابَ ①	يَقُوْلُوْنَ
ظالموں کو	(کہ) جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب (کو)	(تو) وہ سب کہیں گے

هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ ⑤⑥ ﴿44﴾ ج	وَ	تَرٰىهُمْ
کیا	(دنیا میں) واپسی کی طرف	کوئی سبیل (ہے)	اور	آپ دیکھیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اُولٰٓئِكَ اور ذٰلِكَ ان دونوں کا ترجمہ وہ یا وہ لوگ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے، اور عموماً ان دونوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔④ لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ رَاَوُا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا	(کہ) وہ پیش کیے جائیں گے اس (آگ) پر
خٰشِعِیۡنَ مِنَ الذُّلِّ	جھکے ہوئے ذلت (کی وجہ) سے
یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ	وہ دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے
وَقَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ	بیشک خسارہ پانے والے (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو
وَاَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ	اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن
اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ	آگاہ رہو بےشک ظالم لوگ (ہی)
فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿45﴾	دائمی عذاب میں ہونگے۔ ﴿45﴾
وَمَا کَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ	اور نہیں ہوں گے ان کے لیے کوئی دوست
یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	(کہ) وہ ان کی مدد کریں اللہ کے سوا
وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے اللہ گمراہ کردے تو نہیں ہے اس کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُعۡرَضُوۡنَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔	اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
خٰشِعِیۡنَ : خشوع وخضوع۔	اَهۡلِیۡهِمۡ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
الذُّلِّ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔	الۡقِیٰمَةِ : یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
یَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	الظّٰلِمِیۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خَفِیٍّ : خفیہ، مخفی، خفیہ طور پر۔	مُّقِیۡمٍ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَوۡلِیَآءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
اٰمَنُوۡۤا : امن، ایمان، مومن۔	یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الۡخٰسِرِیۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	یُّضۡلِلِ : ضلالت وگمراہی۔

يُعۡرَضُوۡنَ ①	عَلَيۡهَا	خٰشِعِيۡنَ	مِنَ الذُّلِّ
وہ سب پیش کیے جائیں گے	اس (آگ) پر	سب جھکے ہوئے	ذلت (کی وجہ) سے

يَنۡظُرُوۡنَ	مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ ؕ	وَ	قَالَ ②	الَّذِيۡنَ
وہ سب دیکھتے ہوں گے	چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوۡۤا	اِنَّ ③	الۡخٰسِرِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	خَسِرُوۡۤا
سب ایمان لائے	بیشک	سب خسارہ پانے والے	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنۡفُسَهُمۡ ④	وَ	اَهۡلِيۡهِمۡ ④	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اَلَاۤ ⑤
اپنے آپ (کو)	اور	اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن	آگاہ رہو

اِنَّ ③	الظّٰلِمِيۡنَ	فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿45﴾	وَ	مَا	كَانَ ⑥
بے شک	سب ظالم لوگ ہی	دائمی عذاب میں (ہوں گے)	اور	نہیں	ہوں گے

لَهُمۡ	مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ	يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ ⑦
ان کے لیے	کوئی دوست	وہ سب مدد کریں ان کی	(کہ) اللہ کے سوا

وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
اور	جسے	وہ گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ هُمۡ یا هِمۡ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اَلَاۤ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ⑥ كَانَ واحد فعل ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مِنْ سَبِيْلٍ ﴿46﴾	(ہدایت کا) کوئی راستہ۔ ﴿46﴾
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ	اپنے رب کی (دعوت) قبول کرلو
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	جسکے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں اللہ کی طرف سے
مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ	نہیں ہوگی تمہارے لیے اس دن کوئی جائے پناہ
وَّمَا لَكُمْ	اور نہ تمہارے لیے
مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾	(گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت (ہوگی)۔ ﴿47﴾
فَاِنْ اَعْرَضُوْا	پھر اگر وہ منہ پھیرلیں
فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ	تو ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران بنا کر نہیں بھیجا
اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے آپ کے ذمے مگر پہنچا دینا
وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بے شک ہم جب انسان کو مزہ چکھاتے ہیں
مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	اپنی طرف سے رحمت کا (تو) وہ خوش ہوتا ہے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَوْمٌ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَرَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَّلْجَاٍ : ملجا وماوٰی۔
نَّكِيْرٍ : منکر، انکار، انکاری ہونا۔
اَعْرَضُوْا : اعراض کرنا۔
اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
حَفِيْظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔
الْبَلٰغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
اَذَقْنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
فَرِحَ : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔

مِنْ سَبِيْلٍ ①② ط (46)	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
(ہدایت کا) کوئی راستہ	تم سب دعوت قبول کرلو	اپنے رب کی	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ ③	لَهٗ ④	مِنَ اللّٰهِ ط
کہ	وہ آجائے	دن	کوئی ٹلنے کی (صورت) نہیں	اُس کے	اللہ (کی طرف) سے

مَا	لَكُمْ ④	مِّنْ مَّلْجَاٍ ①②	يَّوْمَئِذٍ	وَّ	مَا
نہیں (ہوگی)	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ	اس دن	اور	نہ

لَكُمْ ④	مِّنْ نَّكِيْرٍ ①② (47)	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا
تمہارے لیے	(گناہوں سے) کوئی انکار (کی صورت ہوگی)	پھر اگر	وہ سب منہ پھیر لیں

فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ② ط
تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	کوئی نگران (بناکر)

اِنْ ⑤	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ط	وَ	اِنَّآ ⑥	اِذَآ
نہیں (ہے)	آپ پر (یعنی آپکے ذمے)	مگر	پہنچا دینا	اور	بے شک ہم	جب

اَذَقْنَا ⑦	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ ⑦	بِهَا ج
ہم مزہ چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی (طرف) سے	رحمت کا	وہ خوش ہوتا ہے	اس پر

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ لَهٗ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ کیا گیا ہے۔ ⑤ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑦ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا	اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے (اس) وجہ سے جو
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	انکے ہاتھوں نے آگے بھیجا (تو وہ سب احسان بھول جاتے ہیں)
فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾	پس بے شک انسان بہت ناشکرا ہے۔ ﴿48﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے
يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا	جس کو چاہتا ہے وہ بیٹیاں عطا کرتا ہے
وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾ ۙ	اور جس کو چاہتا ہے وہ بیٹے عطا کرتا ہے۔ ﴿49﴾
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ	یا ملا کر دیتا ہے اُنہیں بیٹے اور بیٹیاں
وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ	اور جسے چاہتا ہے وہ بانجھ کر دیتا ہے
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾	بیشک وہ خوب علم والا ہے، بہت قدرت والا ہے۔ ﴿50﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور کسی بشر کے لیے (ممکن) نہیں ہے
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	کہ اللہ اس سے کلام کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يَهَبُ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
قَدَّمَتْ	: قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	اِنَاثًا	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	الذُّكُوْرَ	: مذکر، مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
كَفُوْرٌ	: کفران نعمت۔	يُزَوِّجُهُمْ	: حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج مطہرات۔
مُلْكُ	: مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
يَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لِبَشَرٍ	: الحمدللہ، لہٰذا/ بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يُكَلِّمَهُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

وَ	اِنْ ①	تُصِبْهُمْ ②③	سَيِّئَةٌ ②④	بِمَا ⑤	قَدَّمَتْ ②	اَيْدِيْهِمْ
اور	اگر	انہیں پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے

فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ ﴿48﴾	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ②
پس بیشک	انسان	بہت ناشکرا (ہے)	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں (کی)

وَ	الْاَرْضِ ؕ	يَخْلُقُ	مَا ⑤	يَشَآءُ ؕ	يَهَبُ	لِمَنْ ⑥
اور	زمین (کی)	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ ⑥	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ ۙ﴿49﴾
وہ چاہتا ہے	بیٹیاں	اور	وہ عطا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بیٹے

اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ ③	ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا ۚ	وَ	يَجْعَلُ
یا	وہ ملا کر دیتا ہے انہیں	بیٹے	اور	بیٹیاں	اور	وہ کر دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ⑦	قَدِيْرٌ ⑦ ﴿50﴾
جسے	وہ چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	خوب علم والا (ہے)	بہت قدرت والا (ہے)

وَ	مَا ⑤	كَانَ	لِبَشَرٍ ④	اَنْ ①	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ
اور	نہیں	ہے (ممکن)	کسی بشر کے لیے	کہ	وہ کلام کرے اس سے	اللہ

ضروری وضاحت

①اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔②تْ ، ـَتْ ، ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔③فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ مَا کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی ضرورتاً کو یا کا کر دیا جاتا ہے۔⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	مگر وحی (الہام) کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے
اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا	یا (یہ کہ) وہ کوئی رسول (فرشتہ) بھیجے
فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ	تو وہ وحی پہنچاتا ہے اس کے حکم سے
مَا يَشَآءُ ؕ	جو وہ (اللہ) چاہتا ہے
اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿51﴾	بلاشبہ وہ بہت بلند بہت حکمت والا ہے۔ ﴿51﴾
وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف
رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ	ایک روح (یعنی قرآن) کی اپنے حکم سے
مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ	آپ نہیں جانتے تھے (کہ) کتاب کیا ہے
وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰـكِنۡ جَعَلۡنٰهُ	اور نہ ایمان کو اور لیکن ہم نے بنادیا اسے
نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ	ایک روشنی ہم ہدایت کرتے ہیں اسکے ذریعے سے
مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ	اپنے بندوں میں سے جسے ہم چاہتے ہیں
وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ	اور بے شک آپ یقیناً رہنمائی کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَحۡيًا	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	حَكِيۡمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
وَّرَآئِ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	كَذٰلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
حِجَابٍ	: حجاب۔	اَمۡرِنَا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يُرۡسِلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَدۡرِىۡ	: روایت ودرایت۔
بِاِذۡنِهٖ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡاِيۡمَانُ	: امن، ایمان، مومن۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	نُوۡرًا	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
يَشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	نَّهۡدِىۡ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عَلِىٌّ	: اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	عِبَادِنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔

اِلَّا	وَحۡيًا	اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوۡ
مگر	وحی (کے ذریعے)	یا	پردے کے پیچھے سے	یا

یُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا ①	فَیُوۡحِیَ ②	بِاِذۡنِهٖ ③
(یہ کہ) وہ بھیجے	کوئی رسول	تو وہ وحی پہنچاتا ہے	اس کے حکم سے

مَا ④	یَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِیٌّ ⑤	حَکِیۡمٌ ⑤ (51)
جو	وہ (اللہ) چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند	بہت حکمت والا (ہے)

وَ	کَذٰلِکَ	اَوۡحَیۡنَاۤ	اِلَیۡکَ	رُوۡحًا ①	مِّنۡ اَمۡرِنَا ⑥ ؕ
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	ایک روح (یعنی قرآن کی)	اپنے حکم سے

مَا ④	کُنۡتَ تَدۡرِیۡ ⑦	مَا ④	الۡکِتٰبُ	وَ	لَا	الۡاِیۡمَانُ
نہیں	تھے آپ جانتے	(کہ) کیا (ہے)	کتاب	اور	نہ	ایمان (کو)

وَ	لٰکِنۡ	جَعَلۡنٰهُ	نُوۡرًا ①	نَّهۡدِیۡ	بِهٖ ③
اور	لیکن	ہم نے بنادیا اُسے	ایک روشنی	ہم ہدایت کرتے ہیں	اسکے ذریعے سے

مَنۡ	نَّشَآءُ	مِنۡ عِبَادِنَا ⑥ ؕ	وَ	اِنَّکَ	لَتَهۡدِیۡۤ
جسے	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بیشک آپ	یقیناً آپ رہنمائی کرتے ہیں

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر کبھی سو کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بوجہ یا بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ مَا کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ عَلِیٌّ اور حَکِیۡمٌ دونوں مبالغے کے اوزان ہیں اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑥اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑦فعل کے آخر میں تَ اور دوسرے فعل کے شروع میں تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾	سیدھے راستے کی طرف۔﴿۵۲﴾
صِرَاطِ اللّٰہِ	(اس) اللہ کے راستے (کی طرف)
الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	(وہ) جو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ ع	سنو! اللہ کی طرف سب معاملات لوٹتے ہیں۔﴿۵۳﴾

ع 5/10/6

اٰیَاتُہَا 89	43 سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ مَکِّیَّۃٌ 63	رُکُوۡعَاتُہَا 07

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رکوع 11

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۙ﴿۲﴾	حٰمٓ﴿۱﴾ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم۔﴿۲﴾
اِنَّا جَعَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا	بے شک ہم نے بنایا ہے اسے عربی قرآن
لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ﴿۳﴾ وَ اِنَّہٗ	تاکہ تم سمجھو۔﴿۳﴾ اور بے شک وہ
فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا	ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہے
لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ؕ﴿۴﴾	یقیناً بہت بلند (درجے والا) نہایت حکمت والا ہے۔﴿۴﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَ	: شام وسحر، شان وشوکت، عفت وعصمت۔
صِرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔	الۡکِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	الۡمُبِیۡنِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب ساویہ، ساوی آفات۔	عَرَبِیًّا	: عرب وعجم، عربی وعجمی، جزیرۃ العرب۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تَعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
الۡاُمُوۡرُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	اُمِّ	: اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰ۔
بِسۡمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	لَعَلِیٌّ	: اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
الرَّحۡمٰنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	حَکِیۡمٌ	: حکیم الامت، حکمت ودانائی، علیم وحکیم۔

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿52﴾	صِرَاطِ اللّٰہِ	الَّذِیۡ ①	لَہٗ
سیدھے راستے کی طرف	اللہ کے راستے (کی طرف)	جو (کہ)	اسی کا (ہے)

مَا	فِی السَّمٰوٰتِ ②	وَ	مَا	فِی الۡاَرۡضِ ؕ
جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

ع 5/10/6

اَلَآ ③	اِلَی اللّٰہِ	تَصِیۡرُ ②	الۡاُمُوۡرُ ④ ﴿53﴾ ع
سنو!	اللہ (ہی) کی طرف	لوٹتے ہیں	سب معاملات

اٰیَاتُھَا 89 — 43 سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ مَکِّیَّۃٌ 63 — رُکُوۡعَاتُھَا 07

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

11 حٰمٓ

حٰمٓ ﴿1﴾	وَالۡکِتٰبِ ⑤	الۡمُبِیۡنِ ﴿2﴾	اِنَّا ⑥	جَعَلۡنٰہُ
حٰمٓ	کتاب کی قسم ہے	کھول کر بیان کرنے والی	بیشک ہم	ہم نے بنایا ہے اسے

قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا	لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ⑦ ﴿3﴾	وَ	اِنَّہٗ
عربی قرآن	تاکہ تم سب سمجھو	اور	بے شک وہ

فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ	لَدَیۡنَا	لَعَلِیٌّ ⑧	حَکِیۡمٌ ﴿4﴾
اصل کتاب (لوح محفوظ) میں (ہے)	ہمارے پاس	یقیناً بہت بلند (درجے والا)	نہایت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① الَّذِیۡ واحد مذکر کی علامت ہے۔② اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ کبھی قسم ہے کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ کُمۡ اور تہ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑧ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ	تو (بھلا) کیا ہم روک لیں تم سے (اس) ذکر کو
صَفۡحًا	اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)
اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِیۡنَ ﴿5﴾	کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿5﴾
وَکَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ	اور کتنے ہی ہم نے نبی بھیجے
فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿6﴾	پہلے لوگوں میں۔ ﴿6﴾
وَمَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿7﴾	مگر وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿7﴾
فَاَہۡلَکۡنَاۤ	تو ہم نے ہلاک کر دیا (اُنہیں جو)
اَشَدَّ مِنۡہُمۡ بَطۡشًا	اُن سے زیادہ سخت تھے پکڑنے میں
وَّمَضٰی مَثَلُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿8﴾	اور پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے۔ ﴿8﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ	اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں
مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کہ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّکۡرَ : ذکر، اذکار۔	فَاَہۡلَکۡنَاۤ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَوۡمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَشَدَّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
مُّسۡرِفِیۡنَ : اسراف وتبذیر۔	مَضٰی : ماضی، یادِ ماضی، روشن ماضی۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَثَلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سَاَلۡتَہُمۡ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الۡاَوَّلِیۡنَ : اوّل، اوّلین فرصت۔	خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ : استہزاء کرنا۔	الۡاَرۡضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

اَ ①	فَنَضۡرِبُ ②	عَنۡكُمُ	الذِّكۡرَ	صَفۡحًا
کیا	تو (بھلا) ہم روک لیں	تم سے	(اس) ذکر (کو)	اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)

اَنۡ	كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا ③	مُّسۡرِفِيۡنَ ④ ﴿5﴾	وَ	كَمۡ
کہ	ہو تم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے	اور	کتنے ہی

اَرۡسَلۡنَا ⑤	مِنۡ نَّبِىٍّ ⑥	فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿6﴾	وَ	مَا
ہم نے بھیجے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور	نہیں

يَاۡتِيۡهِمۡ ⑦	مِّنۡ نَّبِىٍّ ⑥⑧	اِلَّا	كَانُوۡا	بِهٖ
آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	سب تھے	اس کا

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿7﴾	فَاَهۡلَكۡنَاۤ ②⑤	اَشَدَّ ⑨	مِنۡهُمۡ	بَطۡشًا
وہ سب مذاق اڑاتے	تو ہلاک کر دیا ہم نے	زیادہ سخت	اُن سے	پکڑنے (میں)

وَّ	مَضٰى	مَثَلُ	الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿8﴾	وَ	لَئِنۡ
اور	گزر چکی	مثال	پہلے لوگوں (کی)	اور	یقیناً اگر

سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ
آپ پوچھیں ان سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔③ قَوۡمًا لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ	(تو) بلاشبہ یقیناً کہیں گے (کہ) پیدا کیا انہیں
الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿9﴾	بہت غالب خوب جاننے والے نے۔﴿9﴾
الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا	(وہ) جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّجَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا	اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے
لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ﴿10﴾	تاکہ تم راہ پاؤ۔﴿10﴾
وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ	اور وہ جس نے آسمان سے پانی اتارا
بِقَدَرٍ ۚ	ایک اندازے سے
فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ	پھر ہم نے زندہ کر دیا اس سے ایک مردہ شہر کو
كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿11﴾	اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔﴿11﴾
وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا	اور (وہ) جس نے (ہر چیز کے) جوڑے پیدا کیے ان تمام کو
وَجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ	اور تمہارے لیے (وہ) کشتیاں اور چوپائے بنائے
مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿12﴾	جن پر تم سوار ہوتے ہو۔﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوۡلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِقَدَرٍ	قدیر، تقدیر، مقدر۔
خَلَقَهُنَّ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَاَنۡشَرۡنَا	ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
الۡعَلِيۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	بَلۡدَةً	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَهۡدًا	مہد سے لحد تک۔	مَّيۡتًا	موت و حیات، سماع موتٰی، میت۔
سُبُلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔
تَهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُخۡرَجُوۡنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الۡاَزۡوَاجَ	حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	الۡاَنۡعَامِ	عوام کالانعام۔

لَيَقُوۡلُنَّ ①	خَلَقَهُنَّ ②	الۡعَزِيۡزُ	الۡعَلِيۡمُ ﴿9﴾ لا
(تو) بلاشبہ یقیناً وہ کہیں گے	(کہ) پیدا کیا انہیں	بہت غالب	خوب جاننے والے (نے)

الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَـكُمُ ③	الۡاَرۡضَ	مَهۡدًا
(وہ) جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)	بچھونا

وَّ	جَعَلَ	لَـكُمۡ ③	فِيۡهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ④ ﴿10﴾ ج
اور	بنائے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم سب راہ پاؤ

وَ	الَّذِىۡ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءًۢ
اور	(وہ) جس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی

بِقَدَرٍ ۚ ⑤	فَاَنۡشَرۡنَا	بِهٖ	بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ ⑤	كَذٰلِكَ
ایک اندازے سے	پھر ہم نے زندہ کر دیا	اس سے	ایک مردہ شہر (کو)	اسی طرح

تُخۡرَجُوۡنَ ⑥ ﴿11﴾	وَالَّذِىۡ	خَلَقَ	الۡاَزۡوَاجَ ⑦	كُلَّهَا
تم سب (زمین سے) نکالے جاؤ گے	اور (وہ) جس نے	پیدا کیے	(ہر چیز کے) جوڑے	ان تمام (کو)

وَجَعَلَ	لَـكُمۡ ③	مِّنَ الۡفُلۡكِ ⑧	وَالۡاَنۡعَامِ	مَا تَرۡكَبُوۡنَ ﴿12﴾ لا
اور بنائیں	تمہارے لیے	(وہ) کشتیاں	اور چوپائے	جن پر تم سب سوار ہوتے ہو

ضروری وضاحت

① شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ③ لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ كُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِتَسۡتَوٗا عَلٰی ظُهُوۡرِهٖ	تاکہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر
ثُمَّ تَذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّکُمۡ	پھر تم یاد کرو اپنے رب کے احسان کو
اِذَا اسۡتَوَیۡتُمۡ عَلَیۡهِ	جب تم جم کر بیٹھ جاؤ اس پر
وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ	اور تم کہو پاک ہے (وہ ذات) جس نے
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا	اسے ہمارے لیے تابع کر دیا
وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿13﴾	اور ہم نہیں تھے قابو میں لانے والے اس کو۔ ﴿13﴾
وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا	اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف
لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿14﴾	واقعی لوٹنے والے ہیں۔ ﴿14﴾
وَجَعَلُوۡا	اور انہوں نے بنا ڈالا
لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ	اس کا ایک جز اس کے بندوں میں سے (بعض کو)
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿15﴾ ع	یقیناً انسان واقعی صریح ناشکرا ہے۔ ﴿15﴾
اَمِ اتَّخَذَ	کیا اس نے خود رکھ لیں

ع 15 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
تَذۡکُرُوۡا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِعۡمَةَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	عِبَادِهٖ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَقُوۡلُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جُزۡءًا	جز، اجزا، جزئیات، جزوی طور پر۔
سُبۡحٰنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الۡاِنۡسَانَ	جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
سَخَّرَ	مسخّر، تسخیر۔	لَکَفُوۡرٌ	کفران نعمت۔
اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّبِیۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَمُنۡقَلِبُوۡنَ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

لِتَسۡتَوٗا ①	عَلٰی ظُهُوۡرِهٖ	ثُمَّ	تَذۡكُرُوۡا	نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ
تا کہ تم سب جم کر بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم سب یاد کرو	اپنے رب کے احسان کو

اِذَا ②	اسۡتَوَیۡتُمۡ	عَلَیۡهِ	وَ	تَقُوۡلُوۡا
جب	تم جم کر بیٹھ جاؤ	اس پر	اور	تم سب کہو

سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡ	سَخَّرَ ③	لَنَا	هٰذَا
پاک ہے (وہ ذات)	جس نے	تابع کر دیا	ہمارے لیے	اسے

وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقۡرِنِیۡنَ ④ لا (13)	وَ	اِنَّاۤ ⑤
جبکہ	نہیں	تھے ہم	اس کو	سب قابو میں لانے والے	اور	بے شک ہم

اِلٰی رَبِّنَا	لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ④ ⑥ (14)	وَ	جَعَلُوۡا
اپنے رب کی طرف	واقعی سب لوٹنے والے (ہیں)	اور	انہوں نے بنا ڈالا

لَهٗ	مِنۡ عِبَادِهٖ	جُزۡءًا ط ⑦	اِنَّ
اس کے لیے	اُس کے بندوں میں سے (بعض کو)	ایک جز	یقیناً

ع 15

الۡاِنۡسَانَ	لَكَفُوۡرٌ ⑥	مُّبِیۡنٌ ع (15)	اَمِ ⑧	اتَّخَذَ
انسان	واقعی بہت ناشکرا (ہے)	واضح	کیا	اس نے خود رکھ لیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ③ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑧ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ	بیٹیاں اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے
وَّ اَصۡفٰىكُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ﴿16﴾	اور تمہیں چن کر نوازا بیٹوں سے۔ ﴿16﴾
وَ اِذَا بُشِّرَ	حالانکہ جب خوشخبری دی جائے
اَحَدُهُمۡ بِمَا	ان میں کسی ایک کو اس چیز کی جس کی
ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا	اس نے رحمان کے لیے مثال بیان کی
ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا	(تو) ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّهُوَ كَظِیۡمٌ ﴿17﴾	اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿17﴾
اَوَمَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَةِ	اور بھلا کیا جسے زیور میں پالا جاتا ہے
وَ هُوَ فِی الۡخِصَامِ	اور وہ جھگڑے میں
غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿18﴾	(اپنی) بات بھی واضح نہ کر سکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)۔ ﴿18﴾
وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ	اور انہوں نے قرار دیا (ان) فرشتوں کو
الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ	عورتیں وہ جو رحمان کے بندے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَخۡلُقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مُسۡوَدًّا : حجر اسود، مسودہ۔
بَنٰتٍ : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	یُّنَشَّؤُا : نشوونما۔
اَصۡفٰىكُمۡ : مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔	الۡخِصَامِ : مخاصمت۔
بِالۡبَنِیۡنَ : بالکل، بالمشافہ/ ابن آدم، ابن قاسم۔	غَیۡرُ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بُشِّرَ : بشارت، بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ۔	مُبِیۡنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔	الۡمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
لِلرَّحۡمٰنِ : لہٰذا/ رحمن، رحیم، رحمت۔	عِبٰدُ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَجۡهُهٗ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	اِنَاثًا : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

مِمَّا ①	یَخۡلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصۡفٰىكُمۡ ②
(اس) میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور	تمہیں چن کر نوازا

بِالۡبَنِیۡنَ ﴿16﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ ③	اَحَدُهُمۡ
بیٹوں سے	حالانکہ	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں کسی ایک کو

بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحۡمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ
(اس چیز) کی جس کی	بیان کی اس نے	رحمان کے لیے	مثال	(تو) ہو جاتا ہے

وَجۡهُهٗ ④	مُسۡوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِیۡمٌ ﴿17﴾
اس کا چہرہ	سیاہ	اور	وہ	بہت غم سے بھرا ہوا (ہوتا ہے)

اَوَ	مَنۡ	یُّنَشَّؤُا ⑤	فِی الۡحِلۡیَةِ	وَ	هُوَ
اور (بھلا) کیا	جسے	پالا جاتا ہے	زیور میں	اور	وہ

فِی الۡخِصَامِ	غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿18﴾	وَ	جَعَلُوا
جھگڑے میں	(اپنی بات بھی) واضح نہ کر سکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)	اور	انہوں نے قرار دیا

الۡمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِیۡنَ	هُمۡ	عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ	اِنَاثًا ؕ
(ان) فرشتوں (کو)	جو (کہ)	وہ سب	رحمان کے بندے (ہیں)	عورتیں

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے آخر میں كُمۡ کا ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ یُّنَشَّؤُا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور یہ فعل مذکر ہے حالانکہ یہ بات مؤنث کی ہو رہی ہے دراصل مَنۡ چونکہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اس مناسبت سے یہاں فعل مذکر لایا گیا ہے۔

اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ	کیا وہ موجود تھے ان کی پیدائش کے وقت
سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ	عنقریب ضرور لکھی جائے گی ان کی گواہی
وَيُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿19﴾	اور وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿19﴾
وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ	اور انہوں نے کہا اگر رحمان چاہتا
مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے
مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	ان کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿20﴾ؕ	نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿20﴾ؕ
اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ	یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی تھی اس سے پہلے
فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿21﴾	پس وہ اس کو تھامنے والے ہیں۔ ﴿21﴾
بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ	بلکہ انہوں نے کہا بے شک ہم نے تو پایا
اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ	اپنے آباؤ اجداد کو ایک طریقے پر
وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ	اور بیشک ہم ان کے نقش قدم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَهِدُوۡا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
خَلۡقَهُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَتُكۡتَبُ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يُسۡـَٔلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الرَّحۡمٰنُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

عَبَدۡنٰهُمۡ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
عِلۡمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
قَبۡلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ : تمسک بالکتاب والسنہ، امساک۔
وَجَدۡنَاۤ : وجود، موجود، ایجاد۔
اٰبَآءَنَا : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اٰثٰرِهِمۡ : اثر، آثارقدیمہ۔

اَ	شَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ ؕ	سَتُكْتَبُ ①②③
کیا	وہ سب موجود تھے	ان کی پیدائش (کے وقت)	عنقریب ضرور لکھی جائے گی

شَهَادَتُهُمْ	وَ	يُسْـَٔلُوْنَ ③ (19)	وَ	قَالُوْا	لَوْ
ان کی گواہی	اور	وہ سب پوچھے جائیں گے	اور	انہوں نے کہا	اگر

شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ
چاہتا	رحمان	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے	نہیں	ان کو	اس کا

مِنْ عِلْمٍ ۚ ④⑤	اِنْ ⑥	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ؕ (20)
کچھ علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر	وہ سب اٹکل دوڑاتے

اَمْ ⑦	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا ⑤	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ
یا	ہم نے دی تھی انہیں	کوئی کتاب	اس سے پہلے	پس وہ

بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ ⑧ (21)	بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ
اس کو	سب تھامنے والے (ہیں)	بلکہ	انہوں نے کہا	بے شک ہم نے	ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ ⑤	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
اپنے آباء واجداد (کو)	ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم	ان کے نقش قدم پر

ضروری وضاحت

① تُ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔
③ فعل کے شروع میں تُ یا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے
کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا
ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑧ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿22﴾	راہ پانے والے ہیں۔﴿22﴾
وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	اور اسی طرح ہم نے نہیں بھیجا
مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ	آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا
اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ	مگر اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے کہا
اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ	بیشک ہم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو ایک طریقے پر
وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ	اور بے شک ہم ان کے قدموں کے نشانات کے
مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿23﴾	پیچھے چلنے والے ہیں۔﴿23﴾
قٰلَ اَوَلَوۡ	اس نے کہا اور کیا (بھلا) اگر
جِئۡتُكُمۡ	میں لے آؤں تمہارے پاس
بِاَهۡدٰى	زیادہ ہدایت والے طریقے کو
مِمَّا وَجَدْتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ	(اس) سے جس پر تم نے پایا اپنے آباؤ اجداد کو
قَالُوۡۤا اِنَّا	انہوں نے کہا بے شک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نَّذِيۡرٍ : بشارت وانذار، نذیر۔
وَ : مال ودولت، عفوو درگزر، شان وشوکت۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	وَجَدۡنَا : وجود، موجود، ایجاد۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰبَآءَنَا : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اٰثٰرِهِمۡ : اثر، آثار قدیمہ۔
قَرۡيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ (مکہ کا نام)۔	مُّقۡتَدُوۡنَ : اقتدا، مقتدی۔

مُّهۡتَدُوۡنَ ① (22)	وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرۡسَلۡنَا ②
سب راہ پانے والے (ہیں)	اور	اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا

مِنۡ قَبۡلِكَ	فِیۡ قَرۡیَةٍ ③	مِّنۡ نَّذِیۡرٍ ③	اِلَّا
آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر

قَالَ	مُتۡرَفُوۡهَآ ④ لا	اِنَّا	وَجَدۡنَآ ②	اٰبَآءَنَا
کہا	اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے	بے شک ہم نے	ہم نے پایا	اپنے آباءواجداد (کو)

عَلٰٓى اُمَّةٍ ③	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ
ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم	ان کے قدموں کے نشانات کے

مُّقۡتَدُوۡنَ ① (23)	قٰلَ	اَوَ ⑤	لَوۡ ⑥
سب پیچھے چلنے والے ہیں	اس نے کہا	اور (بھلا) کیا	اگر

جِئۡتُكُمۡ	بِاَهۡدٰى ⑦	مِمَّا	وَجَدۡتُّمۡ
میں لے آؤں تمہارے پاس	زیادہ ہدایت والے (طریقے) کو	(اس) سے جو	(کہ) تم نے پایا

عَلَيۡهِ	اٰبَآءَكُمۡ ط	قَالُوۡٓا	اِنَّا
اس پر	اپنے آباءواجداد (کو)	انہوں نے کہا	بے شک ہم

ضروری وضاحت

① مُهۡتَدُوۡنَ اصل میں مُهۡتَدِيُوۡنَ اور مُقۡتَدُوۡنَ اصل میں مُقۡتَدِوُوۡنَ تھا، اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مُتۡرَفُوۡهَا اصل میں مُتۡرَفُوۡنَهَا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نَ گرایا گیا ہے۔ ⑤ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾	جسکے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿24﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	تو ہم نے انتقام لیا ان سے
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	پھر آپ دیکھیے کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾	جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿25﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے
اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا	بے شک میں بری ہوں ان (بتوں) سے جن کی
تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ	تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿26﴾ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾	پس بیشک وہ عنقریب ضرور مجھے راستہ دکھائے گا۔ ﴿27﴾
وَجَعَلَهَا	اور اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو
كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ	باقی رہنے والی بات اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾	تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ ﴿28﴾
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ	بلکہ میں نے فائدہ پہنچایا انہیں

النصف ع 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرْسِلْتُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَانْتَقَمْنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔
فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
الْمُكَذِّبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَرَآءٌ : بری الذمہ، براءت۔
تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
فَطَرَنِيْ : فطرت، فطری طور پر۔
سَيَهْدِيْنِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بَاقِيَةً : باقی، بقایا، بقیہ۔
عَقِبِهٖ : عقب، عقبی دروازہ، تعاقب۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
مَتَّعْتُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔

ع 2 10 8 النصف

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ (1)	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ (2) (24)	فَانْتَقَمْنَا
(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ	سب انکار کرنے والے (ہیں)	تو ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ (3) (25) ع
اُن سے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں (کا)

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ (4)	لِاَبِيْهِ (5)	وَ	قَوْمِهٖٓ
اور	جب	کہا	ابراہیم (نے)	اپنے والد سے	اور	اپنی قوم (سے)

اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا (6)	تَعْبُدُوْنَ (26) لا
بے شک میں	بری (ہوں)	(اُن بتوں) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو

اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ (7) (27)
مگر	(وہ) جس نے	مجھے پیدا کیا	پس بے شک وہ	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے

وَ	جَعَلَهَا	كَلِمَةً م	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ
اور	اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو	بات	باقی رہنے والی	اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (8) (28)	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ
تاکہ وہ سب (اللہ کی طرف) رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	انہیں

ضروری وضاحت

(1) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ (2) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ (4) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ (5) قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ (6) مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (7) سَيَهْدِيْنِ اصل میں سَيَهْدِيْنِيْ تھا آخر سے یٰ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ (8) هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَ اٰبَآءَهُمْ	اور ان کے آباؤ اجداد کو
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ	یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس حق!
وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿29﴾	اور کھول کر بیان کرنے والا رسول (بھی آ گیا)۔ ﴿29﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ	اور جب آیا اُن کے پاس حق
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ جادو ہے
وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾	اور بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور انہوں نے کہا کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ قرآن
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾	(ان) دو بستیوں (مکہ وطائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر۔ ﴿31﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ	کیا وہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ	ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے انکے درمیان انکی معیشت کو
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا	دنیوی زندگی میں، اور ہم نے بلند رکھا ہے
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	ان میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآءَهُمْ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	عَظِيْمٍ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	يَقْسِمُوْنَ	قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
رَسُوْلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رَحْمَتَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَّعِيْشَتَهُمْ	معیشت، فکر معاش۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الْحَيٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	رَفَعْنَا	رفعت، سطح مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
رَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الْقَرْيَتَيْنِ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	دَرَجٰتٍ	درجہ، درجات، درجہ بدرجہ۔

وَ	اٰبَآءَهُمۡ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ ①
اور	ان کے آباء واجداد کو	یہاں تک کہ	آ گیا ان کے پاس	حق

وَ	رَسُوۡلٌ	مُّبِيۡنٌ ﴿29﴾	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ ①
اور	رسول (بھی آگیا)	کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آیا اُن کے پاس	حق

قَالُوۡا	هٰذَا	سِحۡرٌ	وَّ	اِنَّا ②	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ ﴿30﴾
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	اور	بیشک ہم	اس کا	سب انکار کرنیوالے (ہیں)

وَ	قَالُوۡا	لَوۡلَا ③	نُزِّلَ ④	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن

عَلٰى رَجُلٍ ⑤ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿31﴾	اَ	هُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ ⑥	رَحۡمَتَ ⑦ رَبِّكَ ؕ
(ان) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر	کیا	وہ سب تقسیم کرتے ہیں؟	تیرے رب کی رحمت

نَحۡنُ قَسَمۡنَا ⑧	بَيۡنَهُمۡ	مَّعِيۡشَتَهُمۡ	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے	ان کے درمیان	ان کی معیشت (کو)	دنیوی زندگی میں

وَ	رَفَعۡنَا	بَعۡضَهُمۡ	فَوۡقَ بَعۡضٍ	دَرَجٰتٍ
اور	ہم نے بلند رکھا ہے	ان (میں سے) بعض کو	بعض پر	درجوں (میں)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمۡ اور يَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ دراصل یہ ة ہوتی ہے، قرآنی کتابت میں ة کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔ ⑧ نَحۡنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ	تا کہ تابع بنالے ان میں سے بعض بعض کو
وَ رَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ	اور آپ کے رب کی رحمت بہتر ہے
مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿32﴾	(اس) سے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔ ﴿32﴾
وَلَوۡلَاۤ	اور اگر (یہ خیال) نہ ہوتا
اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً	کہ سب لوگ ایک (ہی) امت ہوجائیں گے
لَّجَعَلۡنَا	(تو) ضرور ہم بنادیتے
لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ	(ان) کے لیے جو رحمان کے ساتھ کفر کرتے ہیں
لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ	ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی
وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ﴿33﴾ ۙ	اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ اوپر چڑھتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا	اور ان کے گھروں کے دروازے
وَّ سُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ﴿34﴾ ۙ	اور تخت (بھی) جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔ ﴿34﴾
وَ زُخۡرُفًا ؕ	(یہ سب کچھ چاندی کے بنادیتے) اور سونے (کے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَتَّخِذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اُمَّةً	: امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
بَعۡضُهُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	وَّاحِدَةً	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سُخۡرِيًّا	: مسخر، تسخیر، تسخیر کائنات۔	يَّكۡفُرُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
رَحۡمَتُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بِالرَّحۡمٰنِ	: بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔	لِبُيُوۡتِهِمۡ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَجۡمَعُوۡنَ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اَبۡوَابًا	: باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	يَتَّكِـُٔوۡنَ	: تکیہ، گاؤتکیہ۔

لِّيَتَّخِذَ ①	بَعۡضُهُمۡ	بَعۡضًا	سُخۡرِيًّا ؕ	وَ
تاکہ وہ بنا لے	اُن کا بعض	بعض (کو)	تابع	اور

رَحۡمَتُ رَبِّكَ	خَيۡرٌ	مِّمَّا ②	يَجۡمَعُوۡنَ (32)
آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر (ہے)	(اس) سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں

وَ	لَوۡلَاۤ ③	اَنۡ	يَّكُوۡنَ ④	النَّاسُ
اور	اگر نہ (یہ خیال ہوتا)	کہ	ہو جائیں گے	سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً ⑤	لَّجَعَلۡنَا ⑥	لِمَنۡ	يَّكۡفُرُ ④	بِالرَّحۡمٰنِ
ایک (ہی) امت	(تو) ہم ضرور بنا دیتے	(ان) کے لیے جو	کفر کرتے ہیں	رحمان کے ساتھ

لِبُيُوۡتِهِمۡ	سُقُفًا	مِّنۡ فِضَّةٍ ⑤	وَّ	مَعَارِجَ
ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی سے	اور	سیڑھیاں (بھی)

عَلَيۡهَا ⑦	يَظۡهَرُوۡنَ (33) لا	وَ	لِبُيُوۡتِهِمۡ	اَبۡوَابًا
جن پر	وہ سب اوپر چڑھتے ہیں	اور	ان کے گھروں کے	دروازے

وَّ	سُرُرًا	عَلَيۡهَا ⑦	يَتَّكِـُٔوۡنَ (34) لا	وَ	زُخۡرُفًا ؕ
اور	تخت (بھی)	جن پر	وہ سب تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونے (کے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ لَوۡلَاۤ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ⑦ عَلَيۡهَا میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے، یہاں اصل ترجمہ اُن پر تھا ضرورتاً ترجمہ جن پر کیا گیا ہے۔

وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا	اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	دنیوی زندگی کا (عارضی) سامان
وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ	اور آخرت (تو) آپ کے رب کے نزدیک
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع	متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿35﴾
وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور جو آنکھیں بند کرلے رحمن کے ذکر سے
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا	(تو) ہم مقرر کردیتے ہیں اسکے لیے ایک شیطان
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿36﴾	پھر وہ اس کا ساتھی ہوجاتا ہے۔ ﴿36﴾
وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ	اور بے شک وہ واقعی انہیں روکتے ہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ	(سیدھی) راہ سے اور وہ سمجھتے ہیں
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾	کہ بے شک وہ ہدایت پر چلنے والے ہیں۔ ﴿37﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا	یہاں تک کہ جب وہ آئے گا ہمارے پاس
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ	(تو) کہے گا اے کاش میرے درمیان اور تیرے درمیان

ع 10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِلْمُتَّقِيْنَ : لہٰذا، الحمدللہ/ تقویٰ، متقی۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	ذِكْرِ : ذکر، اذکار، مذکور۔
مَتَاعُ : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	الرَّحْمٰنِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الْحَيٰوةِ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔	شَيْطٰنًا : شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔	السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْاٰخِرَةُ : آخرت، یومِ آخرت، آخری۔	مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَبِّكَ : ربّ، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔	بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	اِنْ ①	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا ②	مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط
اور	نہیں (ہے)	یہ سب کچھ	مگر	دنیوی زندگی کا عارضی سامان

ع 3 10 9

وَ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع
اور	آخرت	(تو) آپ کے رب کے نزدیک	سب متقی لوگوں کے لیے (ہے)

وَ	مَنْ ③	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ
اور	جو	وہ آنکھیں بند کرلے	رحمن کے ذکر سے	(تو) ہم مقرر کردیتے ہیں

لَهٗ ④	شَيْطٰنًا ⑤	فَهُوَ ⑥	لَهٗ ④	قَرِيْنٌ ﴿36﴾
اس کے لیے	ایک شیطان	پھر وہ	اس کا	ساتھی (ہوجاتا ہے)

وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ
اور	بیشک وہ	واقعی وہ سب روکتے ہیں انہیں	(سیدھی) راہ سے	اور	وہ سب سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ⑦ ﴿37﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا ⑧
کہ بیشک وہ	سب ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس

قَالَ ⑧	يٰلَيْتَ	بَيْنِىْ	وَ	بَيْنَكَ
(تو) کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں لَمَّا بمعنیٰ اِلَّا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ مُهْتَدُوْنَ اصل میں مُهْتَدِيُوْنَ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا فاصلہ ہوتا
فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾	پس (اے شیطان تو) بُرا ساتھی ہے۔ ﴿38﴾
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ	اور آج (یہ بات) ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی
اِذْ ظَّلَمْتُمْ	جب کہ تم نے ظلم کیا
اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾	کہ بے شک تم سب عذاب میں شریک ہو۔ ﴿39﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	پھر (بھلا) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟
اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ	یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں؟
وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾	اور (اسکو) جو واضح گمراہی میں پڑا ہو۔ ﴿40﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ	پس اگر ہم آپ کو واقعی (یہاں سے) لے بھی جائیں
فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۙ﴿41﴾	تو بیشک ہم ان سے (ضرور) انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿41﴾
اَوْ نُرِيَنَّكَ	یا واقعی ہم آپ کو دکھا دیں وہ (عذاب)
الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ	جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُعْدَ	: بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔	تُسْمِعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
الْمَشْرِقَيْنِ	: مشرق و مغرب، شرق و غرب۔	تَهْدِى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَّنْفَعَكُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ظَّلَمْتُمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	مِنْهُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	مُّنْتَقِمُوْنَ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
الْعَذَابِ	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	نُرِيَنَّكَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
مُشْتَرِكُوْنَ	: اشتراک، مشترک، شراکت۔	وَعَدْنٰهُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

بُعۡدَ	الۡمَشۡرِقَيۡنِ	فَبِئۡسَ	الۡقَرِيۡنُ ﴿38﴾
فاصلہ ہوتا	دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا	پس (اے شیطان تو) بُرا	ساتھی (ہے)

وَ	لَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ ①②	الۡيَوۡمَ	اِذۡ	ظَّلَمۡتُمۡ
اور	ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی	آج (یہ بات)	جب کہ	تم نے ظلم کیا

اَنَّكُمۡ	فِى الۡعَذَابِ	مُشۡتَرِكُوۡنَ ③ ﴿39﴾	اَفَاَنۡتَ ④
کہ بے شک تم	عذاب میں	سب شریک ہونے والے	پھر (بھلا) کیا آپ

تُسۡمِعُ	الصُّمَّ ⑤	اَوۡ	تَهۡدِى	الۡعُمۡىَ ⑤
آپ سنا سکتے ہیں؟	بہروں (کو)	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں؟	اندھوں (کو)

وَ	مَنۡ ⑥	كَانَ	فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿40﴾	فَاِمَّا ⑦
اور	(اسکو) جو	ہو وہ	واضح گمراہی میں (پڑا ہوا)	پس اگر

نَذۡهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنۡهُمۡ	مُّنۡتَقِمُوۡنَ ③⑧ لا ﴿41﴾
ہم (یہاں سے) واقعی لے بھی جائیں	آپ کو	تو بیشک ہم	اُن سے	(ضرور) انتقام لینے والے (ہیں)

اَوۡ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِىۡ	وَعَدۡنٰهُمۡ
یا	واقعی ہم دکھا دیں آپ کو	(وہ عذاب) جس کا	ہم نے وعدہ کیا ہے ان سے

ضروری وضاحت

① علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔② لَنۡ فعل کے شروع میں نفی میں تاکید کی علامت ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ اِمَّا دراصل اِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے، یہاں مَا زائد ہے۔⑧ یہاں وۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿42﴾	تو بے شک ہم ان پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں اس کو جو
اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ	آپ کی طرف وحی کی گئی ہے
اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿43﴾	یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿43﴾
وَ اِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ	اور بیشک یہ یقیناً ایک نصیحت ہے آپ کے لیے
وَ لِقَوۡمِكَ ۚ	اور آپ کی قوم کے لیے
وَسَوۡفَ تُسۡـَٔـلُوۡنَ ﴿44﴾	اور (لوگو) جلد تم پوچھے جاؤ گے۔ ﴿44﴾
وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ	اور پوچھیے (ان سے) جن کو ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنۡ رُّسُلِنَاۤ	اپنے رسولوں میں سے
اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ	کیا ہم نے بنائے ہیں رحمان کے سوا
اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿45﴾ ع 4/10 10	(کوئی اور) معبود (کہ) وہ عبادت کیے جائیں؟۔ ﴿45﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- مُّقۡتَدِرُوۡنَ : قدرت، قادر، قدیر، اقتدار۔
- اسۡتَمۡسِكۡ : تمسک بالکتاب والسنہ۔
- اُوۡحِىَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
- اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
- مُّسۡتَقِيۡمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
- لَذِكۡرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- لِقَوۡمِكَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
- تُسۡـَٔـلُوۡنَ، سۡـَٔلۡ : سوال، سائل، مسئول۔
- اَرۡسَلۡنَا، رُّسُلِنَاۤ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
- اٰلِهَةً : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
- يُّعۡبَدُوۡنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

فَاِنَّا	عَلَیۡهِمۡ	مُّقۡتَدِرُوۡنَ ① (42)	فَاسۡتَمۡسِكۡ
تو بے شک ہم	ان پر	سب قدرت رکھنے والے (ہیں)	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں

بِالَّذِیۡۤ	اُوۡحِیَ ②	اِلَیۡكَ ج	اِنَّكَ	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (43)
(اس) کو جو	وحی کیا گیا ہے	آپ کی طرف	یقیناً آپ	سیدھے راستے پر (ہیں)

وَ	اِنَّهٗ	لَذِكۡرٌ ③④	لَّكَ	وَ	لِقَوۡمِكَ ج
اور	بیشک یہ	یقیناً ایک نصیحت (ہے)	آپ کے لیے	اور	آپ کی قوم کے لیے

وَ	سَوۡفَ ⑤	تُسۡـَٔلُوۡنَ ⑥ (44)	وَسۡـَٔلۡ
اور (لوگو!)	جلد ہی	تم سب پوچھے جاؤ گے	اور آپ پوچھیے (ان سے)

مَنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رُّسُلِنَاۤ	اَ
جن کو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا

جَعَلۡنَا	مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ⑦	اٰلِهَةً ⑧
ہم نے بنائے (ہیں)	رحمان کے سوا	(کوئی اور) معبود

ع 4 10 10

یُّعۡبَدُوۡنَ ⑥ ع (45)	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰی
(کہ) وہ سب عبادت کیے جائیں؟	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَوۡفَ آنے سے وہ فعل مستقبل کے لیے خاص ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں تُ پر یا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

بِاٰيٰتِنَآ	اپنی نشانیوں کے ساتھ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَقَالَ اِنِّیْ	تو اس نے کہا بے شک میں
رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿46﴾	تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ ﴿46﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَآ	پھر جب وہ آیا ان کے پاس ہماری نشانیوں کیساتھ
اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾	(تو) اچانک وہ ان (نشانیوں) سے (مذاق میں) ہنس رہے تھے۔ ﴿47﴾
وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ	اور ہم نہیں دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی
اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ	مگر (یہ کہ) وہ زیادہ بڑی (یعنی بڑھی ہوئی) ہوتی ہے
مِنْ اُخْتِهَا٘ وَ اَخَذْنٰهُمْ	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے، اور ہم نے پکڑا انہیں
بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾	عذاب میں تاکہ وہ باز آجائیں۔ ﴿48﴾
وَقَالُوْا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ	اور (جب بھی عذاب آیا) انہوں نے کہا اے جادوگر
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا	اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو اس وجہ سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰیٰتِنَآ : آیت، آیات قرآنی۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
رَبِّ : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
مِّنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
یَضْحَكُوْنَ : مضحکہ خیز، تضحیک آمیز رویہ۔
نُرِیْهِمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَكْبَرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
اُخْتِهَا : اخت، اخت ہارون۔
اَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
یَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
السّٰحِرُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
ادْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرۡعَوۡنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ ①
اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)

فَقَالَ ②	اِنِّىۡ	رَسُوۡلُ	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿46﴾
تو اس نے کہا	بے شک میں	رسول (ہوں)	تمام جہانوں کے رب کا

فَلَمَّا ②	جَآءَهُمۡ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا ③	هُمۡ
پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کیساتھ	(تو) اچانک	وہ

مِّنۡهَا	يَضۡحَكُوۡنَ ﴿47﴾	وَمَا	نُرِيۡهِمۡ	مِّنۡ اٰيَةٍ ④⑤
ان (نشانیوں) سے	وہ سب ہنس رہے تھے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے اُنہیں	کوئی نشانی

اِلَّا	هِىَ ⑥	اَكۡبَرُ ⑦	مِنۡ اُخۡتِهَا ۡ	وَاَخَذۡنٰهُمۡ
مگر (یہ کہ)	وہ (ہوتی)	زیادہ بڑی (بڑھی ہوئی)	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے	اور ہم نے پکڑا انہیں

بِالۡعَذَابِ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ ﴿48﴾	وَ	قَالُوۡا
عذاب میں	تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	اور	(جب بھی عذاب آیا) انہوں نے کہا

يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ⑧	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا
اے جادوگر!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(اس) وجہ سے جو

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے
عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هِىَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا
مفہوم ہے۔⑧ يَا اور اَيُّهَ دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے اور عموماً اَيُّهَ وہاں آتا ہے جہاں اس کے بعد اَلۡ والا اسم ہو۔

عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ	اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے (اگر عذاب ٹل گیا تو)
اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿49﴾	بیشک ہم ضرور ہدایت پانے والے ہوجائیں گے۔ ﴿49﴾
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ	پھر جب ہم دور کردیتے ان سے عذاب کو
اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿50﴾	اچانک وہ عہد توڑ دیتے تھے۔ ﴿50﴾
وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ	اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی
قَالَ يٰقَوۡمِ	اس نے کہا اے میری قوم!
اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ	کیا میرے پاس مصر کی بادشاہی نہیں؟
وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ	اور یہ نہریں میرے تحت چل رہی ہیں
اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ؕ ﴿51﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ ﴿51﴾
اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ	بلکہ میں بہتر ہوں اس سے وہ جو حقیر ہے
وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿52﴾	اور قریب نہیں (کہ) وہ بات واضح کرسکے۔ ﴿52﴾
فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ	پھر کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر سونے کے کنگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَهِدَ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد نامہ۔	هٰذِهِ	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
عِنۡدَكَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	الۡاَنۡهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
لَمُهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔
نَادٰى	ندا، منادی، ندائے ملت۔	تَحۡتِىۡ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	تُبۡصِرُوۡنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
قَوۡمِهٖ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	مَهِيۡنٌ	توہین، اہانت آمیز رویہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُبِيۡنُ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
مُلۡكُ	مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔	اُلۡقِىَ	القاء۔

عَهِدَ	عِنۡدَكَ ۚ ①	اِنَّنَا	لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿49﴾
اس نے عہد کر رکھا ہے	تجھ سے	بیشک ہم	ضرور سب ہدایت پانے والے (ہوجائیں گے)

فَلَمَّا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابَ	اِذَا	هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ② ﴿50﴾
پھر جب	ہم دور کر دیتے	ان سے	عذاب (کو)	اچانک	وہ سب عہد توڑ دیتے تھے

وَ	نَادٰى	فِرۡعَوۡنُ	فِىۡ قَوۡمِهٖ	قَالَ	يٰقَوۡمِ ③
اور	منادی کی	فرعون نے	اپنی قوم میں	اس نے کہا	اے میری قوم!

اَ	لَيۡسَ	لِىۡ	مُلۡكُ مِصۡرَ	وَ	هٰذِهِ	الۡاَنۡهٰرُ
کیا	نہیں؟	میرے لیے	مصر کی بادشاہی	اور	یہ	نہریں

تَجۡرِىۡ ④	مِنۡ تَحۡتِىۡ ۚ ⑤	اَفَلَا	تُبۡصِرُوۡنَ ﴿51﴾ ؕ	اَمۡ ⑥	اَنَا
چل رہی ہیں	میرے تحت	پھر (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	بلکہ	میں

خَيۡرٌ	مِّنۡ هٰذَا	الَّذِىۡ هُوَ	مَهِيۡنٌ ۙ	وَّ	لَا	يَكَادُ
بہتر (ہوں)	اس سے	وہ جو	حقیر (ہے)	اور	نہیں	وہ قریب

يُبِيۡنُ ﴿52﴾	فَلَوۡلَاۤ ⑦	اُلۡقِىَ ⑧	عَلَيۡهِ	اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ
(کہ) وہ بات واضح کر سکے	پھر کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	سونے کے کنگن

ضروری وضاحت

① عِنۡدَكَ کا ترجمہ تیرے پاس ہے ضرورتاً ترجمہ تجھ سے کیا گیا ہے۔ ② هُمۡ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ يٰقَوۡمِ دراصل يٰقَوۡمِىۡ تھا آخر سے ىۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ④ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بلکہ کیا گیا ہے۔ ⑦ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾	یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ہمراہ فرشتے مل کر۔ ﴿53﴾
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ	چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا اپنی قوم کو
فَاَطَاعُوْهُ ؕ	تو انہوں نے اس کی بات مان لی
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿54﴾
فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا	پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا
انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	(تو) ہم نے انتقام لیا ان سے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾ ۙ	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔ ﴿55﴾
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا	پھر ہم نے بنا دیا انہیں گئے گزرے
وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾ ع	اور پیچھے آنے والوں کے لیے مثال (بنا دیا)۔ ﴿56﴾
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا	اور جب ابن مریم کو بطور مثال بیان کیا گیا
اِذَا قَوْمُكَ	(تو) اچانک آپ کی قوم (کے لوگ)
مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾	اس سے (خوشی سے) چلّا رہے تھے۔ ﴿57﴾

ع 5 / 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهُ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَاسْتَخَفَّ	خفیف، تخفیف، مخفف۔	سَلَفًا	سلف صالحین، اسلاف۔
قَوْمَهٗ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فَاَطَاعُوْهُ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
فٰسِقِيْنَ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	لِّلْاٰخِرِيْنَ	لہٰذا / اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
انْتَقَمْنَا	انتقام، انتقامی کاروائی۔	ضُرِبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ابْنُ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

اَوْ	جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِکَةُ ①	مُقْتَرِنِیْنَ ② ﴿53﴾
یا	آجاتے	اس کے ہمراہ	فرشتے	سب ملنے والے (یعنی مل کر)

فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ	فَاَطَاعُوْهُ ③ ط
چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا	اپنی قوم (کو)	تو انہوں نے بات مان لی اس کی

اِنَّهُمْ	کَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿54﴾	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا
بے شک وہ	سب تھے	سب نافرمان لوگ	پھر جب	انہوں نے غصہ دلایا ہمیں

انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ④	اَجْمَعِیْنَ ﴿55﴾ لا
(تو) ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں	سب کے سب کو

ع 5 11

فَجَعَلْنٰهُمْ ④	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿56﴾ ع
پھر ہم نے بنا دیا انہیں	گئے گزرے	اور	مثال (بنا دیا)	پیچھے آنے والوں کے لیے

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ ⑤	ابْنُ مَرْیَمَ	مَثَلًا
اور	جب	بیان کیا گیا	ابن مریم (کو)	(بطور) مثال

اِذَا ⑥	قَوْمُكَ	مِنْهُ ⑦	یَصِدُّوْنَ ﴿57﴾
(تو) اچانک	آپ کی قوم (کے لوگ)	اس سے	(خوشی سے) وہ سب چلّا رہے تھے

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑦ هٗ اصل میں اُلٹا پیش کے ساتھ هٗ تھا جب اس سے پہلے جزم ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملایا جا رہا ہو تو پھر صرف پیش سے بدل کر هُ ہو جاتا ہے۔

وَقَالُوۡٓا ءَ اٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ	اور انہوں نے کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ
مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ	انہوں نے نہیں بیان کیا اس (مثال) کو آپ کے لیے
اِلَّا جَدَلًا ؕ	مگر جھگڑنے کے لیے
بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿58﴾	بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ ﴿58﴾
اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ	نہیں وہ مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا
وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا	اور ہم نے بنایا اسے مثال (نمونہ)
لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿59﴾ؕ	بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿59﴾
وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم بنا دیتے
مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً	تمہارے عوض فرشتے
فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿60﴾	(جو) زمین میں جانشینی کرتے۔ ﴿60﴾
وَ اِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ	اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) یقیناً ایک نشانی ہے قیامت کی
فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا	تو (لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اٰلِهَتُنَا	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
ضَرَبُوۡهُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	مَّلٰٓئِكَةً	: ملک الموت، ملائکہ۔
جَدَلًا	: جنگ وجدل، جدال۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
قَوۡمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
خَصِمُوۡنَ	: مخاصمت۔	يَخۡلُفُوۡنَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
عَبۡدٌ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	لَعِلۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَنۡعَمۡنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

وَ	قَالُوۡۤا	ءَ	اٰلِهَتُنَا	خَیۡرٌ	اَمۡ ①	هُوَ ؕ
اور	انہوں نے کہا	کیا	ہمارے معبود	بہتر (ہیں)	یا	وہ

مَا	ضَرَبُوۡهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا ؕ
نہیں	انہوں نے بیان کیا اس (مثال) کو	آپ کے لیے	مگر	جھگڑنے کے لیے

بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ ② خَصِمُوۡنَ (58)	اِنۡ ③	هُوَ	اِلَّا	عَبۡدٌ ④
بلکہ	وہ	سب جھگڑالو لوگ (ہیں)	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ

اَنۡعَمۡنَا	عَلَیۡهِ	وَ	جَعَلۡنٰهُ	مَثَلًا ④
ہم نے انعام کیا	اُس پر	اور	ہم نے بنایا اسے	ایک مثال (نمونہ)

لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ (59) ؕ	وَ	لَوۡ ⑤	نَشَآءُ	لَجَعَلۡنَا	مِنۡكُمۡ ⑥
بنی اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم بنا دیتے	تمہارے عوض

مَّلٰٓئِكَةً	فِی الۡاَرۡضِ	یَخۡلُفُوۡنَ (60)	وَ	اِنَّهٗ
فرشتے	(جو) زمین میں	وہ سب جانشینی کرتے	اور	بے شک وہ (عیسیٰ علیہ السلام)

لَعِلۡمٌ ④	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمۡتَرُنَّ ⑦	بِهَا ⑧
یقیناً ایک نشانی (ہے)	قیامت کی	تو (کہہ دو لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو	اس میں

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② قَوۡمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکی صفت خَصِمُوۡنَ جمع آئی ہے۔
③ اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم
کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑥ مِنۡ کا ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً عوض کیا
گیا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔⑧ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿61﴾	اور میری پیروی کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ	اور تمھیں ہرگز نہ روکے (اس سے) شیطان
اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿62﴾	بے شک وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔ ﴿62﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ	اور جب آیا عیسیٰ واضح دلائل کے ساتھ
قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ	اس نے کہا یقیناً میں آیا ہوں تمہارے پاس
بِالۡحِكۡمَةِ	حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)
وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ	اور تاکہ میں واضح کردوں تمہارے لیے
بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ	بعض وہ باتیں جس میں تم اختلاف کرتے ہو
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿63﴾	سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿63﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ	بے شک اللہ وہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿64﴾	پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿64﴾
فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ	پھر اختلاف کیا کئی گروہوں نے اپنے درمیان (آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوۡنِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَعۡضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	تَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
صِرَاطٌ	صراط مستقیم، پل صراط۔	فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
مُّسۡتَقِيۡمٌ	صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	اَطِيۡعُوۡنِ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
عَدُوٌّ	عدو، اعداء، عداوت۔	فَاعۡبُدُوۡهُ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الۡاَحۡزَابُ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنۡۢ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِالۡحِكۡمَةِ	بالکل، بالواسطہ/حکمت و دانائی، حکیم۔	بَيۡنِهِمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	اتَّبِعُوْنِ ط ①	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ 61	وَ	لَا يَصُدَّنَّكُمُ ②
اور	تم سب میری پیروی کرو	یہی	سیدھا راستہ (ہے)	اور	ہرگز نہ روکے تمہیں (اس سے)

الشَّيْطٰنُ ج ③	اِنَّهٗ	لَكُمْ ④	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ 62	وَ	لَمَّا
شیطان	بے شک وہ	تمہارے لیے	کھلا دشمن (ہے)	اور	جب

جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ ⑤	جِئْتُكُمْ
آیا	عیسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	اس نے کہا	یقیناً	میں آیا ہوں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ	وَ	لِاُبَيِّنَ	لَكُمْ ④	بَعْضَ الَّذِىْ
حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)	اور	تا کہ میں واضح کردوں	تمہارے لیے	بعض (وہ باتیں) جو

تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ ج	فَاتَّقُوا اللّٰهَ ③	وَ	اَطِيْعُوْنِ ① 63
تم سب اختلاف کرتے ہو	اُس میں	سو تم اللہ سے ڈرو	اور	تم سب میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ ⑤	هُوَ	رَبِّىْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ط ⑥	هٰذَا
بیشک اللہ	وہی	میرا رب (ہے)	اور تمہارا رب (ہے)	پس تم سب عبادت کرو اسی کی	یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ 64	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ ③	مِنْۢ بَيْنِهِمْ ج ②
سیدھا راستہ (ہے)	پھر اختلاف کیا	کئی گروہوں نے	اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

ضروری وضاحت

① دراصل اتَّبِعُوْنِىْ اور اَطِيْعُوْنِىْ تھا فعل کے آخر میں جب ىْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں ىْ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ ② یہاں يَ اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔ ④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ⑤ قَدْ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ	پس تباہی ہے (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے
ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿65﴾	ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ ﴿65﴾
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر قیامت کا
اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً	کہ وہ آجائے ان پر اچانک
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿66﴾	جبکہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ ﴿66﴾
اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ	سب دلی دوست اس دن ان میں سے بعض
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دشمن ہونگے
اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿67﴾ ع 6/11/12	سوائے متقیوں کے (کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔ ﴿67﴾
يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ	اے میرے بندوں آج نہ تم پر کوئی خوف ہے
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿68﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے۔ ﴿68﴾
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا	(وہ لوگ) جو ایمان لائے ہماری آیات پر
وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿69﴾	اور وہ فرمانبردار تھے۔ ﴿69﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَدُوٌّ	عدو، اعداء، عداوت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔
يَوۡمٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	يٰعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَلِيۡمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	خَوۡفٌ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
يَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	تَحۡزَنُوۡنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
يَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
اَلۡاَخِلَّآءُ	خلیل، خلیل اللہ۔	بِاٰيٰتِنَا	آیات، آیتِ قرآنی۔
بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔	مُسۡلِمِيۡنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ① (65)
پس تباہی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک دردناک دن کے عذاب سے

هَلْ ②	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ ③	اَنْ
نہیں	وہ سب انتظار کررہے	مگر	قیامت (کا)	کہ

تَاْتِيَهُمْ ③	بَغْتَةً ③	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ④ (66)
وہ آجائے ان پر	اچانک	جبکہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں

اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍۢ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ ⑤	عَدُوٌّ
سب دلی دوست	اس دن	اُن کے بعض	بعض کے	دشمن (ہونگے)

ع 6 11 12

اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ (67) طع	يٰعِبَادِ ⑥	لَا خَوْفٌ ①	عَلَيْكُمْ
سوائے	متقیوں کے	اے (میرے) بندو	نہ کوئی خوف (ہے)	تم پر

الْيَوْمَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ⑦ (68) ج	اَلَّذِيْنَ
آج	اور	نہ	تم سب غمگین ہوگے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ (69) ج
سب ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور	وہ سب تھے	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② هَلْ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ ة اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ یہ دراصل يٰعِبَادِیْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یْ گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑦ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملاکر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ جنت میں تم
وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾	اور تمہاری بیویاں تم خوش کیے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	دور چلایا جائے گا ان پر
بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ج	سونے کے تھالوں اور پیالوں سے
وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ	اور اس (جنت) میں (موجود ہوگا) جسے نفس چاہیں گے
وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ج	اور (جس سے) آنکھیں لذت محسوس کریں گی
وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ ج	اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ ﴿71﴾
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ	اور (یہی) وہ جنت ہے
الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿72﴾
لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ	تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾	جن سے تم کھاؤ گے۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُدْخُلُوا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	تَلَذُّ : لذت، لذیذ۔
اَزْوَاجُكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْاَعْيُنُ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
يُطَافُ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اُوْرِثْتُمُوْهَا : وارث، وراثت، ورثا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَشْتَهِيْهِ : شہوت، شہوات، اشتہا۔	كَثِيْرَةٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الْاَنْفُسُ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

اُدۡخُلُوا	الۡجَنَّۃَ	اَنۡتُمۡ	وَ	اَزۡوَاجُکُمۡ ①
(ان سے کہا جائے گا) تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	تم	اور	تمہاری بیویاں

تُحۡبَرُوۡنَ ② (70)	یُطَافُ ②③	عَلَیۡہِمۡ	بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَہَبٍ ④
تم سب خوش کیے جاؤ گے	دور چلایا جائے گا	ان پر	سونے کے تھالوں سے

وَّ	اَکۡوَابٍ ۚ	وَ	فِیۡہَا	مَا	تَشۡتَہِیۡہِ الۡاَنۡفُسُ
اور	پیالوں (سے)	اور	اس (جنت) میں	جو	چاہیں گے نفس اُسے

وَ	تَلَذُّ	الۡاَعۡیُنُ ۚ	وَ	اَنۡتُمۡ
اور	(جس سے) لذت محسوس کریں گی	آنکھیں	اور	تم

فِیۡہَا	خٰلِدُوۡنَ (71) ۚ	وَ	تِلۡكَ	الۡجَنَّۃُ	الَّتِیۡۤ
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اور	یہی	(وہ) جنت (ہے)	جو

اُوۡرِثۡتُمُوۡہَا ⑤	بِمَا	کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ⑥ (72)	لَکُمۡ
تم سب وارث بنائے گئے ہو اُسکے	(اس) وجہ سے جو	تھے تم سب عمل کرتے	تمہارے لیے

فِیۡہَا	فَاکِہَۃٌ	کَثِیۡرَۃٌ	مِّنۡہَا	تَاۡکُلُوۡنَ (73)
اس میں	میوے (ہیں)	بہت	اُن سے	تم سب کھاؤ گے

ضروری وضاحت

① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں تـ،یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل یُطۡوَفُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وکو ا سے بدلا گیا ہے، اور اس میں بھی کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں ضرورتاً مِنۡ کا ترجمہ کے کیا گیا ہے۔ ⑤ تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمۡ اور اس کے درمیان وۡ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ	بے شک مجرم لوگ
فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿74﴾ۚۖ	جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿74﴾
لَا یُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ	ہلکا نہیں کیا جائے گا ان سے (عذاب)
وَ هُمۡ فِیۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿75﴾ۚ	اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔ ﴿75﴾
وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿76﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) ظالم تھے۔ ﴿76﴾
وَ نَادَوۡا یٰمٰلِكُ	اور وہ (جہنم کے فرشتے کو) پکاریں گے اے مالک!
لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا رَبُّكَ ؕ	چاہیے کہ فیصلہ کردے تیرا رب ہم پر (موت کا)
قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿77﴾	وہ کہے گا بیشک تم (اسی حالت میں ہی) رہنے والے ہو۔ ﴿77﴾
لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ	بلاشبہ یقیناً ہم آئے تمہارے پاس حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ	اور لیکن تمہارے اکثر
لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿78﴾	حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُجۡرِمِیۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَذَابِ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
ظَلَمۡنٰهُمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَادَوۡا : ندا، منادی، ندائے ملت۔

لِیَقۡضِ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلَیۡنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالۡحَقِّ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔
وَلٰكِنَّ : لیکن۔
اَكۡثَرَكُمۡ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لِلۡحَقِّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
كٰرِهُوۡنَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾ صلے
بے شک	سب مجرم لوگ	جہنم کے عذاب میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

لَا يُفَتَّرُ ①	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْهِ
وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ سب	اس میں

مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾ ② ج	وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ
سب نا اُمید ہونے والے (ہیں)	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور	لیکن

كَانُوْا	هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ③ ﴿76﴾	وَ	نَادَوْا ④	يٰمٰلِكُ ⑤
وہ سب تھے	(خود) ہی سب ظالم	اور	وہ سب پکاریں گے	اے مالک!

لِيَقْضِ ⑥	عَلَيْنَا	رَبُّكَ ط	قَالَ ④	اِنَّكُمْ
چاہیے کہ وہ فیصلہ کردے	ہم پر	تیرا رب (موت کا)	وہ کہے گا	بے شک تم

مّٰكِثُوْنَ ⑦ ﴿77﴾	لَقَدْ	جِئْنٰكُمْ	بِالْحَقِّ
(اسی حالت میں ہی) سب رہنے والے (ہو)	بلاشبہ یقیناً	ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ⑦ ﴿78﴾
اور	لیکن	تمہارے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنے والے (تھے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ھُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑤ مالک جہنم کے داروغے کا نام ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا	کیا انہوں نے پختہ فیصلہ کرلیا ہے کسی کام کا
فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾	تو بیشک ہم بھی پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ﴿79﴾
اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ	کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم نہیں سنتے
سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ	ان کی پوشیدہ باتیں اور ان کی سرگوشی
بَلٰى وَ رُسُلُنَا	ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے
لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾	ان کے پاس لکھ لیتے ہیں۔ ﴿80﴾
قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ	آپ کہہ دیجئے اگر رحمان کی کوئی اولاد ہو
فَاَنَا اَوَّلُ	تو میں سب سے پہلے ہوں
الْعٰبِدِیْنَ ﴿81﴾	(اسکی) عبادت کرنے والوں میں۔ ﴿81﴾
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب
رَبِّ الْعَرْشِ	(اور پاک ہے) عرش کا رب
عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿82﴾	(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْرًا	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	وَلَدٌ	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَسْمَعُ	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	الْعٰبِدِیْنَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
سِرَّهُمْ	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	سُبْحٰنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
نَجْوٰىهُمْ	مناجات (سرگوشیاں)۔	السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
رُسُلُنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
یَكْتُبُوْنَ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْعَرْشِ	عرش الٰہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
لِلرَّحْمٰنِ	لٰہذا/ رحمٰن، رحیم، رحمت۔	یَصِفُوْنَ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

اَمْ ①	اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا ②	فَاِنَّا
کیا	انہوں نے پختہ فیصلہ کرلیا ہے	کسی کام (کا)	تو بے شک ہم (بھی)

مُبْرِمُوْنَ ③ ﴿79﴾ ج	اَمْ ①	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا
پختہ فیصلہ (تدبیر) کرنے والے (ہیں)	کیا	وہ سب سمجھتے ہیں	کہ بے شک ہم

لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ ④	وَ	نَجْوٰىهُمْ ④ ط
نہیں	ہم سنتے	ان کی پوشیدہ باتیں	اور	ان کی سرگوشی

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ ④
ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں)	اور	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کے پاس

يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾	قُلْ ⑤	اِنْ	كَانَ ⑥	لِلرَّحْمٰنِ ⑦
وہ سب لکھ لیتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اگر	ہو	رحمان کی

وَلَدٌ ② صلے	فَاَنَا	اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾	سُبْحٰنَ
کوئی اولاد	تو میں	سب سے پہلے (ہوتا)	(اسکی) عبادت کرنے والوں (میں)	پاک (ہے)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا ⑧	يَصِفُوْنَ ﴿82﴾
آسمانوں اور زمین کا رب	عرش کا رب (ہے)	(ان باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" گرگئی ہے۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے ہوتا ہے۔⑦ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

فَذَرۡهُمۡ	پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں
یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا	(کہ) وہ فضول بحث کرتے اور کھیلتے رہیں
حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ	یہاں تک کہ وہ جا ملیں اپنے (اس) دن کو
الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿83﴾	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿83﴾
وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور (اللہ) وہی ہے جو آسمان میں (بھی سچا) معبود ہے
وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ	اور زمین میں (بھی سچا) معبود ہے
وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿84﴾	اور وہی نہایت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿84﴾
وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَهٗ	اور بہت برکت والا ہے جس کے لیے
مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۚ	اور جو (کچھ) ان دونوں کے درمیان ہے
وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ	اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے
وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿85﴾	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَلۡعَبُوۡا	: لہو ولعب۔	الۡحَکِیۡمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	الۡعَلِیۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
یُلٰقُوۡا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَبٰرَکَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
یَوۡمَهُمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُلۡکُ	: ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
یُوۡعَدُوۡنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بَیۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	عِنۡدَهٗ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	اِلَیۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَذَرْهُمْ ①	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا
پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں	(کہ) وہ سب فضول بحث کرتے رہیں	اور	وہ سب کھیلتے رہیں

حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ ①	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ② ﴿83﴾
یہاں تک کہ	وہ سب جاملیں	اپنے (اس) دن کو	جس (کا)	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

وَ	هُوَ ③	الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ	اِلٰهٌ
اور	(اللہ) وہ (ہے)	جو	آسمان میں	(بھی سچا) معبود (ہے)

وَّ	فِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ ط	وَ	هُوَالْحَكِيْمُ ④⑤
اور	زمین میں	(بھی سچا) معبود (ہے)	اور	وہی نہایت حکمت والا

الْعَلِيْمُ ⑤ ﴿84﴾	وَ	تَبٰرَكَ ⑥	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
خوب جاننے والا (ہے)	اور	بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اُس کے لیے	بادشاہی (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ج
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان (ہے)

وَعِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ ج	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ② ﴿85﴾
اور اسی کے پاس	قیامت کا علم (ہے)	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② علامت دُ یا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔
④ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا خوب کیا گیا ہے۔⑥ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ	اور نہیں وہ اختیار رکھتے جنہیں (یہ لوگ)
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ	اس کے سوا پکارتے ہیں سفارش کا
اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ	مگر جس نے حق کی گواہی دی
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿86﴾	اور وہ علم (ویقین) رکھتے ہیں (وہ سفارش کرسکتے ہیں)۔ ﴿86﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں
مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	(کہ) کس نے انہیں پیدا کیا
لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ	ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے (پیدا کیا ہے)
فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿87﴾ لا	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿87﴾
وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے اس (رسول) کے ''یارب'' کہنے کی
وقف لازم — اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾ م	بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿88﴾
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ط	پس آپ درگزر کیجیے ان سے اور کہہ دیجیے سلام ہے
ع 7 22 13 — فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿89﴾ ع	پھر جلد ہی وہ جان لیں گے۔ ﴿89﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَمۡلِكُ : ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
- يَدۡعُوۡنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- الشَّفَاعَةَ : شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
- اِلَّا : اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
- شَهِدَ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
- بِالۡحَقِّ : حق وباطل، حقیقت۔
- يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
- سَاَلۡتَهُمۡ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
- خَلَقَهُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- لَيَقُوۡلُنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- قَوۡمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
- يُؤۡمِنُوۡنَ : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
- سَلٰمٌ : سلام، سلامتی، مسلمان، اسلام۔

يَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	لَا يَمْلِكُ ①	وَ
وہ سب پکارتے ہیں	جنہیں	نہیں وہ اختیار رکھتے	اور

شَهِدَ	مَنْ	اِلَّا	الشَّفَاعَةَ	مِنْ دُوْنِهِ ②
گواہی دے	(وہ) جو	مگر	سفارش (کا)	اس کے سوا

لَئِنْ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ③ (86)	وَ	بِالْحَقِّ
یقیناً اگر	اور	وہ سب علم (ویقین) رکھتے ہوں	اور	حق کی

اللّٰهُ	لَيَقُوْلُنَّ ④⑤	مَّنْ خَلَقَهُمْ	سَاَلْتَهُمْ
اللہ (نے)	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	(کہ) کس نے پیدا کیا انہیں	آپ پوچھیں ان سے

قِيْلِهٖ يٰرَبِّ	وَ	يُؤْفَكُوْنَ ⑦ (87) لا	فَاَنّٰى ⑥
اس کے ''یارب'' کہنے کی	قسم ہے	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	پھر کہاں

فَاصْفَحْ ⑥	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑧ (88) م	قَوْمٌ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنَّ
پس آپ درگزر کیجیے	وہ سب ایمان نہیں لائیں گے	لوگ	یہ	بے شک

وقف لازم

يَعْلَمُوْنَ ع (89)	فَسَوْفَ ⑥	سَلٰمٌ ط	قُلْ	وَ	عَنْهُمْ
وہ سب جان لیں گے	پھر جلد ہی	سلام (ہے)	کہہ دیجیے	اور	ان سے

ع 7 22 13

ضروری وضاحت

① لَا يَمْلِكُ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ② لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید در تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ سے پہلے اگر پیش ہو تو وہ فعل جمع مذکر کے لیے ہوتا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا 03 | 44 سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 | اٰيَاتُهَا 59

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع 12

حٰمٓ ﴿1﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ وضاحت کرنے والی کتاب کی قسم۔ ﴿2﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اُتارا ہے
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾	بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ ﴿3﴾
فِيْهَا يُفْرَقُ	اس (رات) میں فیصلہ کیا جاتا ہے
كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾	ہر حکمت والے کام کا۔ ﴿4﴾
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا	(وہ بطور) حکم ہوتا ہے ہماری طرف سے
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿5﴾	بے شک ہم ہی ہیں رسول بھیجنے والے۔ ﴿5﴾
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے رحمت (مہربانی) ہے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ	بے شک وہی خوب سننے والا
الْعَلِيْمُ ﴿6﴾	خوب جاننے والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الرَّحِيْمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	حَكِيْمٍ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عِنْدِنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُرْسِلِيْنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَيْلَةٍ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مُّبٰرَكَةٍ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	السَّمِيْعُ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مُنْذِرِيْنَ	: بشارت وانذار، نذیر۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

اٰيَاتُهَا 59 | 44 سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 | رُكُوۡعَاتُهَا 03

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ① ۛ ﴿1﴾	وَ ②	الۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾ ۛ
حٰمٓ	قسم ہے	کتاب (کی)	وضاحت کرنے والی

اِنَّآ ③	اَنۡزَلۡنٰهُ	فِيۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ④
بے شک ہم	ہم نے اتارا ہے اسے	برکت والی رات میں

اِنَّا ③	كُنَّا	مُنۡذِرِيۡنَ ⑤ ﴿3﴾	فِيۡهَا	يُفۡرَقُ ⑥
بے شک ہم	ہم ہیں	ڈرانے والے	اس (رات) میں	فیصلہ کیا جاتا ہے

كُلُّ	اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿4﴾ لا	اَمۡرًا	مِّنۡ عِنۡدِنَا ط
ہر	حکمت والے کام کا	(وہ بطور) حکم (ہوتا ہے)	ہماری طرف سے

اِنَّا كُنَّا ③	مُرۡسِلِيۡنَ ⑤ ﴿5﴾ ج	رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ط
بے شک ہم ہی ہیں	رسول بھیجنے والے	آپ کے رب (کی طرف) سے رحمت (ہے)

اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ ﴿6﴾ لا
بے شک وہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① حٰمٓ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانے والے حروف میں سے ہے ان کے معنٰی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمُرَادِهٖ ۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی اس حال میں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ برکت والی رات سے مراد شب قدر ہے۔⑤ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے یہاں يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

منزل 12

وقف لازم

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَیۡنَهُمَا ۘ	اور (اُن کا بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿7﴾	اگر ہو تم یقین رکھنے والے۔ ﴿7﴾
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحۡیٖ	کوئی (سچا) معبود نہیں مگر وہی، وہ زندگی دیتا ہے
وَیُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ	اور وہ موت دیتا ہے، تمہارا رب ہے
وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿8﴾	اور تمہارے پہلے آباؤ واجداد کا رب ہے۔ ﴿8﴾
بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَکٍّ یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿9﴾	بلکہ وہ ایک شک میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿9﴾
فَارۡتَقِبۡ یَوۡمَ	پس آپ انتظار کیجیے اس دن کا
تَاۡتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿10﴾	(کہ) لائے گا آسمان ایک واضح دھویں کو۔ ﴿10﴾
یَّغۡشَی النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿11﴾	وہ ڈھانپ لے گا لوگوں کو، یہ دردناک عذاب ہے۔ ﴿11﴾
رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا	اے ہمارے رب دور کر دے ہم سے
الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿12﴾	(اس) عذاب کو بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	شَکٍّ	شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	یَّلۡعَبُوۡنَ	لہو ولعب۔
بَیۡنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مُّبِیۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مُّوۡقِنِیۡنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	یَّغۡشَی	غش آنا، غشی طاری ہونا۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
یُحۡیٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
یُمِیۡتُ	موت وحیات، حیاتی مماتی، اموات۔	اَلِیۡمٌ	عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔
الۡاَوَّلِیۡنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔	مُؤۡمِنُوۡنَ	امن، ایمان، مومن۔

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ ①	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا
رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور (ان کا)	جو

بَیۡنَهُمَا ②	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّوۡقِنِیۡنَ ③ (7)	لَاۤ اِلٰهَ ④
ان دونوں کے درمیان (ہے)	اگر	ہو تم	سب یقین رکھنے والے	کوئی (سچا) معبود نہیں

وقف لازم

اِلَّا	هُوَ	یُحۡیٖ	وَ	یُمِیۡتُ ط	رَبُّكُمۡ	وَ
مگر	وہی	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے	تمہارا رب (ہے)	اور

رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ (8)	بَلۡ	هُمۡ	فِیۡ شَكٍّ ⑤
رب (ہے)	تمہارے تمام پہلے آباؤ اجداد کا	بلکہ	وہ	ایک شک میں

یَّلۡعَبُوۡنَ (9)	فَارۡتَقِبۡ	یَوۡمَ	تَاۡتِی ①	السَّمَآءُ ⑥
وہ سب کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے	(اس) دن (کا)	(کہ) آئے گا	آسمان

بِدُخَانٍ ⑤	مُّبِیۡنٍ لا (10)	یَّغۡشَی	النَّاسَ ط	هٰذَا	عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (11)
ایک دھواں کے ساتھ	واضح	وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں (کو)	یہ	دردناک عذاب (ہے)

رَبَّنَا ⑦	اكۡشِفۡ	عَنَّا الۡعَذَابَ	اِنَّا	مُؤۡمِنُوۡنَ ③ (12)
(اے) ہمارے رب	دور کردے	ہم سے (اس) عذاب کو	بیشک ہم	ایمان لانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① ات اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمَا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

اَنّٰی لَهُمُ الذِّکۡرٰی	(اُس وقت) اُن کے لیے نصیحت کہاں (مفید) ہوگی
وَقَدۡ جَآءَهُمۡ	جبکہ یقیناً آچکا ان کے پاس
رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿13﴾ لا	کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ ﴿13﴾
ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ	پھر انہوں نے منہ موڑ لیا اس سے
وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿14﴾ مـ	اور انہوں نے کہا سکھلایا ہوا دیوانہ ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّا کَاشِفُوا الۡعَذَابِ	بے شک ہم دور کرنے والے ہیں عذاب کو
قَلِیۡلًا	تھوڑی دیر کے لیے
اِنَّکُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿15﴾ مـ	بیشک تم دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو۔ ﴿15﴾
یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡکُبۡرٰی ج	جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ
اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿16﴾	بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿16﴾
وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا ان سے پہلے
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ	فرعون کی قوم کو

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّکۡرٰی : ذکر، اذکار۔
رَسُوۡلٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُّبِیۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر، لازم وملزوم۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُعَلَّمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مَّجۡنُوۡنٌ : مجنون، جنون۔
الۡعَذَابِ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔

قَلِیۡلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
عَآئِدُوۡنَ : اعادہ، عود کر آنا۔
یَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الۡکُبۡرٰی : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مُنۡتَقِمُوۡنَ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
فَتَنَّا : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
قَبۡلَهُمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَوۡمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

اَنّٰى	لَهُمُ ①	الذِّكۡرٰى ②	وَ	قَدۡ ③	جَآءَهُمۡ
کیسے	(اس وقت) ان کو	نصیحت (مفید ہوگی)	جبکہ	یقیناً	آچکا ان کے پاس

رَسُوۡلٌ ④	مُّبِيۡنٌ ۙ﴿13﴾	ثُمَّ	تَوَلَّوۡا ⑤	عَنۡهُ
ایک رسول	کھول کر بیان کرنے والا	پھر	اُنھوں نے منہ موڑ لیا	اس سے

وَ	قَالُوۡا	مُعَلَّمٌ ⑥	مَّجۡنُوۡنٌ ﴿14﴾	اِنَّا
اور	انہوں نے کہا	سکھلایا گیا ہوا	دیوانہ (ہے)	بے شک ہم

وقف لازم

كَاشِفُوا ⑦	الۡعَذَابِ	قَلِيۡلًا	اِنَّكُمۡ
دور کرنے والے (ہیں)	عذاب (کو)	تھوڑی دیر کے لیے	بے شک تم

عَآئِدُوۡنَ ﴿15﴾	يَوۡمَ	نَبۡطِشُ	الۡبَطۡشَةَ ②⑧
سب دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو	(جس) دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ

وقف لازم

الۡكُبۡرٰى ② ج	اِنَّا	مُنۡتَقِمُوۡنَ ⑥ ﴿16﴾	وَ
بڑی	بے شک ہم	سب انتقام لینے والے (ہیں)	اور

لَقَدۡ ③	فَتَنَّا	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	فرعون کی قوم کو

ضروری وضاحت

① لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② ـٰی اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ﴿17﴾	اور آیا تھا ان کے پاس ایک معزز رسول۔ ﴿17﴾
اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ	یہ کہ میرے حوالے کر دو اللہ کے بندوں کو بیشک میں
لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿18﴾	تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿18﴾
وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ اللہ کے مقابل تم سرکشی نہ کرو
اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ	بے شک میں لانے والا ہوں تمہارے پاس
بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۚ ﴿19﴾ وَاِنِّىۡ	واضح دلیل۔ ﴿19﴾ اور بے شک میں
عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ	پناہ پکڑتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب (کی)
اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿20﴾	(اس بات سے) کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔ ﴿20﴾
وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ	اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے ہو
فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿21﴾	تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ ﴿21﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ	پھر اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿22﴾	کہ بے شک یہ لوگ مجرم ہیں۔ ﴿22﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوۡلٌ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَرِيۡمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	عُذۡتُ	: تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
اَدُّوۡۤا	: ادا، ادائیگی۔	بِرَبِّىۡ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
عِبَادَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	تَرۡجُمُوۡنِ	: رجم، رجیم، حد رجم۔
اَمِيۡنٌ	: امانت، امین۔	فَاعۡتَزِلُوۡنِ	: معزول کرنا۔
تَعۡلُوۡا	: اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	تُؤۡمِنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔
بِسُلۡطٰنٍ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	فَدَعَا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
بِسُلۡطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	مُّجۡرِمُوۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

وَ	جَآءَهُمۡ	رَسُوۡلٌ ①	كَرِيۡمٌ ۙ﴿17﴾	اَنۡ	اَدُّوۡٓا	اِلَيَّ ②
اور	آیا تھا اُنکے پاس	ایک رسول	معزز	یہ کہ	سب حوالے کردو	میری طرف

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ	اِنِّيۡ	لَكُمۡ	رَسُوۡلٌ ①	اَمِيۡنٌ ۙ﴿18﴾
اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول (ہوں)	امانت دار

وَّ	اَنۡ	لَّا تَعۡلُوۡا ③	عَلَى اللّٰهِ ۚ ④	اِنِّيۡۤ
اور	یہ کہ	تم سب سرکشی نہ کرو	اللہ کے مقابل	بے شک میں

اٰتِيۡكُمۡ	بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ① ۚ﴿19﴾	وَ	اِنِّيۡ عُذۡتُ ⑤
آنے والا ہوں تمہارے پاس	ایک واضح دلیل کے ساتھ	اور	بے شک میں پناہ پکڑتا ہوں

بِرَبِّيۡ	وَ	رَبِّكُمۡ	اَنۡ	تَرۡجُمُوۡنِ ⑥ ۙ﴿20﴾
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب (کی)	(اس بات سے) کہ	تم سب سنگسار کردو مجھے

وَ	اِنۡ	لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا	لِيۡ	فَاعۡتَزِلُوۡنِ ⑥ ﴿21﴾
اور	اگر	تم سب ایمان نہیں لاتے ہو	مجھ پر	تو سب الگ ہوجاؤ مجھ سے

فَدَعَا	رَبَّهٗۤ	اَنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ⑦ ﴿22﴾
پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بے شک	یہ	سب مجرم لوگ (ہیں)

الثلثة

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④یہاں عَلٰی کا ترجمہ کے مقابل ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ تَرۡجُمُوۡنِ اور فَاعۡتَزِلُوۡنِ اصل میں تَرۡجُمُوۡنِيۡ اور فَاعۡتَزِلُوۡنِيۡ تھا، جب بھی فعل کے ساتھ یْ لگانی ہوتو درمیان میں نِ لگایا جاتا ہے اور یہاں یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑦ قَوۡمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا	تو (حکم ہوا) تو لے چل میرے بندوں کو رات کے وقت
اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿23﴾	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔ ﴿23﴾
وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ	اور چھوڑ دے سمندر کو ٹھہرا ہوا، بے شک وہ
جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿24﴾	(ایسا) لشکر ہے (جو) غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿24﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿25﴾	کتنے ہی باغات اور چشمے وہ چھوڑ گئے۔ ﴿25﴾
وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿26﴾	اور (اسی طرح) کھیتیاں اور عمدہ مقام۔ ﴿26﴾
وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾	اور خوشحالی جس میں وہ مزے اڑانے والے تھے۔ ﴿27﴾
كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا	اسی طرح (ہوا) اور ہم نے وارث بنایا ان کا
قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾	دوسرے لوگوں کو۔ ﴿28﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان و زمین
وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾ ع	اور نہ وہ مہلت دیے جانے والے ہوئے۔ ﴿29﴾
وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو

ع 1 29 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسْرِ	اسرا و معراج۔	كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
بِعِبَادِیْ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	نَعْمَةٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَیْلًا	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	اَوْرَثْنٰهَا	وارث، وراثت، ورثا۔
مُّتَّبَعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اٰخَرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اتْرُكِ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	بَكَتْ	آہ و بکا۔
الْبَحْرَ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحر و برّ۔	السَّمَآءُ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مُّغْرَقُوْنَ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	نَجَّيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
زُرُوْعٍ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	بَنِيْٓ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

فَاَسْرِ ①	بِعِبَادِيْ	لَيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ② ﴿23﴾ لا
تو (حکم ہوا) تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بیشک تم	سب پیچھا کیے جانیوالے (ہو)

وَ	اتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا ط	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ
اور	تو چھوڑ دے	سمندر (کو)	ٹھہرا ہوا	بے شک وہ سب	(ایسا) لشکر (ہے)

مُّغْرَقُوْنَ ② ﴿24﴾	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ ③④	وَّعُيُوْنٍ ﴿25﴾ لا
(جو) سب غرق کیے جانے والے (ہیں)	کتنے ہی	وہ سب چھوڑ گئے	باغات	اور چشمے

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿26﴾ لا	وَّ	نَعْمَةٍ ④	كَانُوْا	فِيْهَا
اور	(اسی طرح) کھیتیاں	اور عمدہ مقام	اور	خوشحالی	تھے وہ سب	اُس میں

فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾ لا	كَذٰلِكَ قف	وَ	اَوْرَثْنٰهَا ⑤⑥	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑦ ﴿28﴾
سب مزے اڑانے والے	اسی طرح (ہوا)	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	دوسرے لوگوں (کو)

فَمَا ①	بَكَتْ ④	عَلَيْهِمُ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	وَمَا
پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان	اور زمین	اور نہ

كَانُوْا	مُنْظَرِيْنَ ② ﴿29﴾ ع	وَلَقَدْ	نَجَّيْنَا ⑤	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ سب ہوئے	سب مہلت دیے جانے والے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل (کو)

ع 1 29 14

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ات اور ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔ ⑦ قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکے ساتھ اٰخَرِيْنَ جمع کا لفظ آیا ہے۔

مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ۙ﴿30﴾	رسوا کرنے والے عذاب سے۔﴿30﴾
مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا	(یعنی) فرعون سے، بیشک وہ تھا ایک سرکش
مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿31﴾	حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے۔﴿31﴾
وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چن لیا اُنہیں
عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿32﴾	دانستہ طور پر تمام جہاں والوں پر۔﴿32﴾
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ	اور ہم نے دیں انہیں (وہ) نشانیاں
مَا فِيۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿33﴾	جن میں واضح آزمائش تھی۔﴿33﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿34﴾	بے شک یہ لوگ یقیناً کہتے ہیں۔﴿34﴾
اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى	نہیں ہے وہ مگر ہمارا مرنا پہلی بار (دنیا میں)
وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿35﴾	اور نہیں ہم ہرگز دوبارہ اٹھائے جانے والے۔﴿35﴾
فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ	تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿36﴾	اگر تم سچے ہو۔﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الۡمُهِيۡنِ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	لَيَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَالِيًا	اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
الۡمُسۡرِفِيۡنَ	اسراف وتبذیر۔	مَوۡتَتُنَا	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
اخۡتَرۡنٰهُمۡ	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔	الۡاُوۡلٰى	قرون اُولیٰ، قعدہ اولیٰ۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِمُنۡشَرِيۡنَ	حشر ونشر، لف ونشر مرتب۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بِاٰبَآئِنَاۤ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
بَلٰٓؤٌا	بلا، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔	صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝30 لا	مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ ①
رسوا کرنے والے عذاب سے	(یعنی) فرعون سے	بے شک وہ	تھا

عَالِيًا ②	مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝31 ③	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ ④⑤
ایک سرکش	حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چن لیا اُنہیں

عَلٰى عِلْمٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝32 ج	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ ④⑤	مِّنَ الْاٰيٰتِ
دانستہ طور پر	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں اُنہیں	(وہ) نشانیاں

مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ ۝33	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
جو	اُس میں	آزمائش (تھی)	واضح	بے شک	یہ لوگ

لَيَقُوْلُوْنَ ⑥ ۝34 لا	اِنْ ⑦	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا
یقیناً وہ سب کہتے ہیں	نہیں (ہے)	وہ	مگر	ہمارا مرنا

الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ ③ ۝35
پہلی (بار)	اور	نہ	ہم	کبھی ہرگز سب دوبارہ اٹھائے جانے والے (ہیں)

فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ ⑦	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝36
تو تم سب لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اَهُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ	کیا وہ بہتر ہیں یا قومِ تُبّع (قومِ سبا)
وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	اور (وہ لوگ) جو ان سے پہلے تھے
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿37﴾	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں بیشک وہ مجرم تھے۔ ﴿37﴾
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَیۡنَهُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿38﴾	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے۔ ﴿38﴾
مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ	نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿39﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿39﴾
اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ	بے شک فیصلے کا دن
مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ۙ﴿40﴾	ان سب کا مقررہ وقت ہے۔ ﴿40﴾
یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡـًٔا	اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا
وَّلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ۙ﴿41﴾	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾
اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ	مگر (وہ) جس پر اللہ نے رحم کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	یَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الۡفَصۡلِ	فیصلہ، فصل، قوت فیصلہ۔
مُجۡرِمِیۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	مِیۡقَاتُهُمۡ	میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
خَلَقۡنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَجۡمَعِیۡنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	یُغۡنِیۡ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
بَیۡنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مَوۡلًی	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
لٰعِبِیۡنَ	لہوولعب۔	یُنۡصَرُوۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اَكۡثَرَهُمۡ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	رَّحِمَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

أَ ①	هُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ	وَّ	الَّذِيْنَ
کیا	وہ	بہتر (ہیں)	یا	قومِ تُبّع (قومِ سبا)	اور	(وہ لوگ) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾
ان سے پہلے تھے	ہم نے ہلاک کیا انہیں	بے شک وہ	تھے وہ سب	سب مجرم

وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	جو

بَيْنَهُمَا ②	لٰعِبِيْنَ ③ ﴿38﴾	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ ②	اِلَّا
ان دونوں کے درمیان (ہے)	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا اُن دونوں (کو)	مگر

بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ④ ﴿39﴾	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
حق کے ساتھ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	بے شک فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿40﴾	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ	مَوْلًى ⑤	عَنْ مَّوْلًى ⑤
انکا مقررہ وقت (ہے)	سب کے سب کا	(اس) دن	نہیں وہ کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے

شَيْـًٔا	وَّلَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ ⑥⑦ ۙ ﴿41﴾	اِلَّا	مَنْ ⑧	رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ
کچھ بھی	اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	مگر	(وہ) جس (پر)	اللہ نے رحم کیا

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ② علامت هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑥ هُمْ اور يُـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت يُـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑧ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

ع 2 13 15

معانقة 14

اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿42﴾	بیشک وہی بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿42﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿43﴾	بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿43﴾
طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿44﴾	گناہ گار کا کھانا ہوگا۔ ﴿44﴾
كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿45﴾	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولتا ہوگا۔ ﴿45﴾
كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿46﴾	تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔ ﴿46﴾
خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ	(کہا جائے گا) اسے پکڑ لو پھر اسے دھکیل کر لے جاؤ
اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿47﴾	جہنم کے درمیان تک۔ ﴿47﴾
ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ	پھر انڈیلو اس کے سر پر
مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿48﴾	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے۔ ﴿48﴾
ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ	مزہ چکھ بے شک تو بہت عزت والا
الۡكَرِيۡمُ ﴿49﴾	بڑے اکرام والا تھا۔ ﴿49﴾
اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿50﴾	بیشک یہ ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيۡمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	فَوۡقَ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
شَجَرَتَ	: حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	رَاۡسِهٖ	: رأس المال، رئیس، رؤسا۔
طَعَامُ	: قیام و طعام، بعد از طعام۔	مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الۡبُطُوۡنِ	: بطنِ مادر، ظاہر و باطن۔	عَذَابِ	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
كَغَلۡىِ	: کالعدم، کماحقہ۔	ذُقۡ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
خُذُوۡهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الۡكَرِيۡمُ	: رحیم و کریم، شان کریمی، رحم و کرم۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
سَوَآءِ	: مساوی، مساوات، خط استوا۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

ع 13/15 2

اِنَّ ③	الرَّحِيْمُ ﴿42﴾ ②	هُوَالْعَزِيْزُ ①②	اِنَّهٗ
بے شک	نہایت رحم کرنے والا (ہے)	وہی بہت غالب	بے شک وہ

كَالْمُهْلِ	طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿44﴾	شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾ ④
پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	گناہ گار کا کھانا (ہوگا)	زقوم (تھوہر) کا درخت

الْحَمِيْمِ ﴿46﴾	كَغَلْيِ	فِي الْبُطُوْنِ ﴿45﴾	يَغْلِيْ
تیز گرم پانی کے	کھولنے کی طرح	پیٹوں میں	وہ کھولتا ہوگا

اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾	فَاعْتِلُوْهُ ⑤⑥	خُذُوْهُ ⑤⑥
جہنم کے درمیان تک	پھر سب دھکیل کر لے جاؤ اسے	(کہا جائے گا) سب پکڑ لو اسے

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿48﴾	فَوْقَ رَاْسِهٖ ⑥	صُبُّوْا	ثُمَّ
کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے	اس کے سر پر	تم سب انڈیلو	پھر

الْكَرِيْمُ ﴿49﴾ ②	اَنْتَ الْعَزِيْزُ ①②	اِنَّكَ	ذُقْ
بڑے اکرام والا (تھا)	تو ہی بہت عزت والا	بے شک تو	مزہ چکھ

تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾	بِهٖ	كُنْتُمْ	مَا ⑦	هٰذَا	اِنَّ ③
تم سب شک کیا کرتے	اس کے ساتھ	تھے تم	جس (کا)	یہ (عذاب وہ ہے)	بیشک

معانقة 14

ضروری وضاحت

① هُوَ یا اَنْتَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔④ شَجَرَتَ میں لمبی ت ہے جو کہ اصل میں ۃ تھی، قرآنی کتابت میں کہیں کہیں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ مَقَامٍ اَمِیۡنٍ ﴿51﴾	بے شک متقین امن والی جگہ میں ہونگے۔ ﴿51﴾
فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿52﴾	باغات اور چشموں میں۔ ﴿52﴾
یَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ	وہ لباس پہنیں گے باریک ریشم اور موٹے ریشم سے
مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿53﴾	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہونگے۔ ﴿53﴾
کَذٰلِکَ ۟ وَ زَوَّجۡنٰہُمۡ	اسی طرح (ہوگا)، اور ہم بیویاں بنادیں گے ان کی
بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿54﴾	موٹی آنکھوں والی حوروں کو۔ ﴿54﴾
یَدۡعُوۡنَ فِیۡہَا	وہ فرمائش کرتے ہونگے اس میں
بِکُلِّ فَاکِہَۃٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿55﴾	ہر قسم کے پھل کی بے خوف ہوکر۔ ﴿55﴾
لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡہَا الۡمَوۡتَ	وہ اس میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے
اِلَّا الۡمَوۡتَۃَ الۡاُوۡلٰی ۚ	سوائے پہلی موت کے
وَ وَقٰہُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿56﴾	اور وہ بچائے گا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔ ﴿56﴾
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ	(یہ صرف) تیرے رب کے فضل کی وجہ سے ہوگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُتَّقِیۡنَ	تقویٰ، متقی۔	یَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مَقَامٍ	مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	بِکُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَمِیۡنٍ	امانت، امین، صادق و امین۔	اٰمِنِیۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
یَّلۡبَسُوۡنَ	لباس، ملبوسات، ملبوس۔	یَذُوۡقُوۡنَ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مُّتَقٰبِلِیۡنَ	مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔	الۡمَوۡتَ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
کَذٰلِکَ	کالعدم، کما حقہ۔	الۡاُوۡلٰی	قرون اولی، قعدہ اولیٰ۔
زَوَّجۡنٰہُمۡ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	وَقٰہُمۡ	تقویٰ، متقی۔
عِیۡنٍ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَضۡلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

اِنَّ ①	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿51﴾ لا	فِيْ جَنّٰتٍ ②
بے شک	سب متقین	امن والی جگہ میں (ہوں گے)	باغات میں

وَّ ③	عُيُوْنٍ ﴿52﴾ ج	يَّلْبَسُوْنَ	مِنْ سُنْدُسٍ
اور	چشموں (میں)	وہ سب لباس پہنیں گے	باریک ریشم سے

وَّ ③	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ④ ﴿53﴾ ج	كَذٰلِكَ قف
اور	موٹے ریشم (سے)	سب آمنے سامنے بیٹھنے والے (ہونگے)	اسی طرح (ہوگا)

وَ ③	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ ⑤	عِيْنٍ ﴿54﴾ ط
اور	ہم بیویاں بنادیں گے ان کی	حوروں کو	موٹی آنکھوں والی

يَدْعُوْنَ	فِيْهَا ⑥	بِكُلِّ ⑤	فَاكِهَةٍ ②	اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾ لا
وہ سب فرمائش کرتے ہونگے	اس میں	ہر (قسم) کے	پھل (کی)	سب بے خوف (ہوکر)

لَا يَذُوْقُوْنَ ⑦	فِيْهَا ⑥	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ② ج
نہیں وہ سب چکھیں گے	اس میں	موت (کا مزہ)	سوائے	پہلی موت کے

وَ ③	وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾ لا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكَ ط
اور	وہ بچائے گا انہیں	دوزخ کے عذاب (سے)	فضل (کی وجہ سے)	تیرے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

①اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②اسم کے آخر میں ات، ة اور ـِ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وَ کا عموماً ترجمہ اور ہوتا ہے کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥لفظ کے آخر میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿57﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿57﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ	تو حقیقت یہی ہے کہ ہم نے بہت آسان کردیا ہے اِسے
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿58﴾	آپکی زبان میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿58﴾
فَارۡتَقِبۡ	پس آپ انتظار کیجیے
اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿59﴾ ع	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾

ع 3 17 16

اٰيَاتُهَا 37 | 45 سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 | رُكُوۡعَاتُهَا 04

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿2﴾	(جو) بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک آسمانوں اور زمین میں
لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿3﴾	یقیناً نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے۔ ﴿3﴾
وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ	اور (خود) تمہاری پیدائش میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡفَوۡزُ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الۡكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
الۡعَظِيۡمُ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَسَّرۡنٰهُ : میسّر۔	الۡحَكِيۡمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بِلِسَانِكَ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔	فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يَتَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِسۡمِ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الرَّحِيۡمِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَنۡزِيۡلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَلۡقِكُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

ذٰلِكَ ①	هُوَ الۡفَوۡزُ ②	الۡعَظِیۡمُ ③ (57)	فَاِنَّمَا ④
یہ	ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	تو بے شک صرف (یا حقیقت یہ ہے کہ)

یَسَّرۡنٰهُ	بِلِسَانِكَ ⑤⑥	لَعَلَّهُمۡ
ہم نے بہت آسان کردیا ہے اسے	آپ کی زبان میں	تاکہ وہ

یَتَذَكَّرُوۡنَ ⑦ (58)	فَارۡتَقِبۡ	اِنَّهُمۡ	مُّرۡتَقِبُوۡنَ (59) ع
وہ سب نصیحت حاصل کریں	پس آپ انتظار کیجیے	بیشک وہ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

ع 3 17 16

آیَاتُهَا 37 — 45 سُوۡرَةُ الۡجَاثِیَةِ مَكِّیَّةٌ 65 — رُكُوۡعَاتُهَا 04

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ج (1)	تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِیۡزِ ③
حٰمٓ	(اس) کتاب کا اُتارنا	اللہ (کی طرف) سے ہے	(جو) بہت غالب

الۡحَكِیۡمِ ③ (2)	اِنَّ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ
کمال حکمت والا (ہے)	بے شک	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

لَاٰیٰتٍ	لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ط (3)	وَ	فِیۡ خَلۡقِكُمۡ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	سب ایمان والوں کے لیے	اور	(خود) تمہاری پیدائش میں

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔② هُوَ کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں الۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو مَا زائد ہوتا ہے لیکن اسکی وجہ سے بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے اور اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے⑤ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپکا، آپکی، آپکے کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے درمیان میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ	اور (ان میں) جو وہ پھیلاتا ہے جانداروں سے
اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ	نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے
يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿4﴾	(جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں
وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے آسمان سے رزق (پانی) اُتارا
فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ	پھر اس نے زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہو جانے کے بعد
وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ	اور ہواؤں کے پھیرنے (میں) نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿5﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿5﴾
تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں، ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں
عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ	آپ پر حق کے ساتھ، پھر کس بات پر
بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿6﴾	اللہ اور اسکی آیات کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّوۡقِنُوۡنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	تَصۡرِيۡفِ	: صرف نظر۔
اخۡتِلَافِ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الرِّيٰحِ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الَّيۡلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَّعۡقِلُوۡنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	نَتۡلُوۡهَا	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالۡحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	حَدِيۡثٍ	: حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔
فَاَحۡيَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	بَعۡدَ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔

وَ	مَا ①	يَبُثُّ	مِنۡ دَآبَّةٍ ②	اٰيٰتٌ	لِّقَوۡمٍ
اور	(اُن میں) جو	وہ پھیلاتا ہے	جانداروں سے	نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے

يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿4﴾	وَ	اخۡتِلَافِ	الَّيۡلِ	وَ	النَّهَارِ
(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اور	بدلنے (میں)	رات	اور	دن (کے)

وَ	مَآ ①	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ ③	مِنَ السَّمَآءِ	مِنۡ رِّزۡقٍ ④
اور	جو	(پانی) اُتارا	اللہ نے	آسمان سے	رزق (یعنی بارش)

فَاَحۡيَا ⑤	بِهِ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ مَوۡتِهَا
پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین (کو)	اس کے مردہ (بنجر) ہوجانے کے بعد

وَ	تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ⑥ ﴿5﴾
اور	ہواؤں کے پھیرنے (میں)	نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے وہ سب سمجھتے ہیں

تِلۡكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتۡلُوۡهَا ⑦	عَلَيۡكَ	بِالۡحَقِّ ۚ
یہ	اللہ کی آیات (ہیں)	ہم تلاوت کرتے ہیں انہیں	آپ پر	حق کے ساتھ

فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۭ ⑤	بَعۡدَ اللّٰهِ	وَ اٰيٰتِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿6﴾
پھر کس بات پر	اللہ کے بعد	اور اُس کی آیات (کے بعد)	وہ سب ایمان لائیں گے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② دَآبَّةٍ واحد لفظ ہے لیکن چونکہ یہ جنس کیلئے استعمال ہوا ہے اس لیے اسکا ترجمہ جانداروں کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔ ⑥ قَوۡمٌ لفظاً واحد ہے معنًی جمع ہے اسی لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿7﴾	ہلاکت ہے ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے۔ ﴿7﴾
يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(کہ) وہ سنتا ہے اللہ کی آیات کو
تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ	(جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر وہ اڑا رہتا ہے
مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ	تکبر کرتے ہوئے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں
فَبَشِّرْهُ	تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿8﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿8﴾
وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا	اور جب وہ معلوم کر لیتا ہے ہماری آیات سے
شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ	کچھ بھی (تو) اسے مذاق بنالیتا ہے، وہی (لوگ) ہیں
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿9﴾ ۭ	(کہ) ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿9﴾
مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ	ان کے پیچھے جہنم ہے
وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا	اور جو انہوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام نہ آئے گا
وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا	اور نہ وہ (کام آئیں گے) جن کو بنا رکھا تھا انہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	اَلِيْمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يَّسْمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	عَلِمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	اتَّخَذَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
تُتْلٰى	تلاوت قرآن، وحی متلو۔	هُزُوًا	استہزاء۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّهِيْنٌ	توہین، اہانت آمیز۔
يُصِرُّ	اصرار، مُصر۔	وَّرَآئِهِمْ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
مُسْتَكْبِرًا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	يُغْنِيْ	غنی، مستغنی، اغنیا۔
فَبَشِّرْهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔	كَسَبُوْا	کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔

وَيۡلٌ	لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿7﴾	يَّسۡمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
ہلاکت (ہے)	ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے	(کہ) وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات

تُتۡلٰى ①	عَلَيۡهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسۡتَكۡبِرًا ②
(جو) پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ اڑا رہتا ہے	تکبر کرنے والا (بن کر)

كَاَنۡ	لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ ③	فَبَشِّرۡهُ ④	بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ⑤ ﴿8﴾
گویا کہ	اس نے سنا ہی نہیں انہیں	تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے	دردناک عذاب کی

وَ	اِذَا ⑥	عَلِمَ	مِنۡ اٰيٰتِنَا	شَيۡـًٔا	اتَّخَذَهَا
اور	جب	وہ معلوم کرلے	ہماری آیات سے	کچھ بھی	(تو) بنالیتا ہے اسے

هُزُوًا ؕ	اُولٰٓئِكَ ⑦	لَهُمۡ	عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ﴿9﴾
مذاق	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) ان کے لیے	رُسوا کرنے والا عذاب (ہے)

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ	جَهَنَّمُ ۚ	وَ	لَا	يُغۡنِيۡ	عَنۡهُمۡ
ان کے پیچھے سے	جہنم (ہے)	اور	نہ	وہ کام آئے گا	اُن کے

مَّا	كَسَبُوۡا	شَيۡـًٔا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوۡا
جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ (وہ کام آئیں گے)	جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَمۡ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس نے ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہی لوگ کیا جاتا ہے۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ	اللہ کے سوا کارساز
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ ﴿10﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	یہ (قرآن) ہدایت ہے اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ	اپنے رب کی آیات کے ساتھ، انکے لیے
عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿11﴾	سخت قسم کے عذاب میں سے دردناک عذاب ہے ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ	اللہ ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا
لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ	تا کہ اس میں کشتیاں چلیں اس کے حکم سے
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۚ ﴿12﴾	اور تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿12﴾
وَسَخَّرَ لَكُمۡ	اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے
مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ	جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ	سب کا سب اپنی طرف سے

ع 11/17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوۡلِيَآءَ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	لِتَجۡرِىَ	: جاری، اجرا، جاری وساری۔
عَظِيۡمٌ	: عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	بِاَمۡرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	فَضۡلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	تَشۡكُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
اَلِيۡمٌ	: عذابِ الیم، المناک، رنج والم۔	مَّا	: ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔
الۡبَحۡرَ	: بحروبر، بحری جہاز، بحیرہ عرب،	جَمِيۡعًا	: جمع، جامع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ①	اَوۡلِيَآءَ ۚ	وَ	لَهُمۡ ②	عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ⑩ ؕ
اللہ کے سوا	کارساز	اور	ان کے لیے	بہت بڑا عذاب (ہے)

هٰذَا	هُدًى ۚ	وَ	الَّذِيۡنَ ③	كَفَرُوۡا
یہ (قرآن)	ہدایت (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ ④	لَهُمۡ ②	عَذَابٌ	مِّنۡ رِّجۡزٍ	اَلِيۡمٌ ⑪ ع
اپنے رب کی آیات کے ساتھ	ان کے لیے	عذاب (ہے)	سخت عذاب میں سے	دردناک

ع 1 11 17

اَللّٰهُ	الَّذِيۡ ③	سَخَّرَ	لَكُمُ ②	الۡبَحۡرَ
اللہ (ہے)	جس نے	مسخر کردیا	تمہارے لیے	سمندر (کو)

لِتَجۡرِيَ ⑤
تا کہ چلیں

الۡفُلۡكُ	فِيۡهِ	بِاَمۡرِهٖ ⑥	وَ	لِتَبۡتَغُوۡا ⑤	مِنۡ فَضۡلِهٖ ⑥
کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور	تا کہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے

وَ	لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ⑦ ⑫ ۚ	وَسَخَّرَ	لَكُمۡ ②	مَّا
اور	تا کہ تم سب شکر کرو	اور اس نے مسخر کردیا	تمہارے لیے	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	مِّنۡهُ ؕ
آسمانوں میں	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	سب کا سب	اپنی (طرف) سے

ضروری وضاحت

① لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② لَهُمۡ اور لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ③ الَّذِيۡنَ جمع مذکر اور الَّذِيۡ واحد مذکر کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ جو، جس، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔
④ اسم کے آخر میں هُمۡ یا هِمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔
⑥ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں كُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿13﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿13﴾
قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	آپ کہہ دیجیے (اُن لوگوں) سے جو ایمان لائے
يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ	(کہ) وہ معاف کردیں (اُن لوگوں) کو جو
لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِيَ	اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ بدلہ دے
قَوۡمًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿14﴾	ان لوگوں کو (اس) کا جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾
مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ	جس نے نیک عمل کیا تو (اسکا فائدہ) اسی کے لیے ہے
وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۖ	اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال) اسی پر ہے
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿15﴾	پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿15﴾
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب
وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ	اور حکومت اور نبوت
وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، افکار، مفکر، تفکر، متفکر۔	عَمِلَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	صَالِحًا : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔	فَلِنَفۡسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَغۡفِرُوۡا : استغفار، مغفرت۔	اَسَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يَرۡجُوۡنَ : امیدورجا، بیم ورجا۔	تُرۡجَعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَيَّامَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الۡحُكۡمَ : حکومت، محکمہ، حکام بالا۔
لِيَجۡزِيَ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	رَزَقۡنٰهُمۡ : رزق، رزّاق، رازق۔
يَكۡسِبُوۡنَ : کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔	الطَّيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ ①	يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑬
بے شک	اس میں	واقعی نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	وہ سب غور وفکر کرتے ہیں

قُلْ ②	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	(ان لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب معاف کردیں	(ان لوگوں) کو جو

لَا يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ ③	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا ①	بِمَا
نہیں وہ سب اُمید رکھتے	اللہ کے دنوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے	(ان) لوگوں (کو)	(اس) کا جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ④ ⑭	مَنْ ⑤ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ ج	وَ
وہ سب کماتے تھے	جس نے عمل کیا	نیک	تو (اسکا فائدہ) اسی کے نفس کے لیے ہے	اور

مَنْ ⑤	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ز	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ ⑮
جس نے	برائی کی	تو اسی پر (ہے اسکا وبال)	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا ⑦	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَ
اور	بلا شبہ یقیناً	ہم نے دی	بنی اسرائیل (کو)	کتاب	اور

الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ ⑦⑧	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
حکومت	اور نبوت	اور	ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے

ضروری وضاحت

① قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکے بعد فعل جمع آیا ہے۔② قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے قاعدے کے مطابق وْ گر گئی ہے۔③ اللہ کے دنوں سے مراد اللہ کی گرفت کے دن ہیں۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑧ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَفَضَّلۡنٰهُمۡ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں
عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿16﴾	تمام جہان والوں پر۔ ﴿16﴾
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ	اور ہم نے دیں انہیں واضح دلیلیں
مِّنَ الۡاَمۡرِ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا	(دین کے) معاملے میں، پھر نہیں انہوں نے اختلاف کیا
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ	مگر اسکے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا
بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ	اپنے درمیان محض ضد کی وجہ سے
اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ	بیشک آپ کا رب فیصلہ کردے گا ان کے درمیان
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن (ان باتوں میں)
فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿17﴾	جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿17﴾
ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ	پھر ہم نے لگادیا آپ کو دین کے ایک طریقے پر
فَاتَّبِعۡهَا	تو آپ پیروی کریں اس کی
وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ	اور آپ نہ پیروی کریں (ان لوگوں) کی خواہشات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلۡنٰهُمۡ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الۡعِلۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بَغۡيًا	: باغی، بغاوت۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین الاقوامی، مابین فریقین۔
الۡاَمۡرِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	يَقۡضِىۡ	: قاضی، قضائے الٰہی، قضاوقدر
اخۡتَلَفُوۡۤا	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	شَرِيۡعَةٍ	: شریعت، شرعی احکام، شارع۔
اِلَّا	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	مِّنَ	: منجانب، اظہر من الشّمس، من وعن۔
بَعۡدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	فَاتَّبِعۡهَا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَا	: ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔	اَهۡوَآءَ	: ہوائے نفس۔

وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ ج	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ
اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں

بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ ج ①	فَمَا اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا
واضح دلیلیں	(دین کے) معاملے میں	پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا	مگر

مِنْۢ بَعْدِ مَا ②	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ لا ③	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ط ④
اسکے بعد کہ	آ چکا انکے پاس	علم	(محض) ضد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان (آپس میں)

اِنَّ ⑤	رَبَّكَ	يَقْضِىْ	بَيْنَهُمْ ④
بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾
قیامت کے دن	(اُن باتوں) میں جو	وہ سب تھے	اُن میں	وہ سب اختلاف کیا کرتے

ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ ⑥	عَلٰى شَرِيْعَةٍ ⑦	مِّنَ الْاَمْرِ ①
پھر	ہم نے لگا دیا آپ کو	ایک طریقے پر	دین کے

فَاتَّبِعْهَا	وَ	لَا تَتَّبِعْ ⑧	اَهْوَآءَ
تو آپ پیروی کریں اس کی	اور	آپ نہ پیروی کریں	خواہشات (کی)

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کا ترجمہ میں اور کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپ کو کیا جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿18﴾	جو علم نہیں رکھتے۔ ﴿18﴾
اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ	بیشک وہ ہرگز نہیں کام آئیں گے آپ کے
مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ	اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی
وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ	اور بے شک ظالم لوگ ان کے بعض
اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دوست ہیں
وَاللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿19﴾	اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔ ﴿19﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ	یہ بصیرت افروز دلائل ہیں لوگوں کے لیے
وَهُدًی وَّ رَحۡمَةٌ	اور ہدایت اور رحمت ہے
لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿20﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿20﴾
اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ	کیا گمان کرلیا (ان لوگوں نے) جنہوں نے
اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ	ارتکاب کیا برائیوں کا
اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِیۡنَ	کہ ہم کردیں انہیں (ان لوگوں) کی طرح جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	بَصَآئِرُ	بصیرت، سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
یُّغۡنُوۡا	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا/عوام الناس، عندالناس۔
شَیۡـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	هُدًی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	رَحۡمَةٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الظّٰلِمِیۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لِّقَوۡمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔	یُّوۡقِنُوۡنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اَوۡلِیَآءُ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	السَّیِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
الۡمُتَّقِیۡنَ	تقویٰ، متقی۔	كَالَّذِیۡنَ	کالعدم، کالانعام، کماحقہ۔

الَّذِیۡنَ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ ① (18)	اِنَّھُمۡ	لَنۡ یُّغۡنُوۡا ②
(ان لوگوں کی) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک وہ	ہرگز نہیں وہ سب کام آئیں گے

عَنۡكَ	مِنَ اللّٰہِ	شَیۡئًا ؕ	وَ	اِنَّ ③
آپ کے	اللہ سے (یعنی اللہ کے مقابلے میں)	کچھ بھی	اور	بے شک

الظّٰلِمِیۡنَ	بَعۡضُھُمۡ ④	اَوۡلِیَآءُ	بَعۡضٍ ۚ
سب ظالم	ان کے بعض	دوست (ہیں)	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے)

وَ	اللّٰہُ	وَلِیُّ	الۡمُتَّقِیۡنَ (19)	ھٰذَا	بَصَآئِرُ
اور	اللہ	دوست (ہے)	متقیوں کا	یہ	بصیرت افروز دلائل (ہیں)

لِلنَّاسِ	وَ	ھُدًی	وَّ	رَحۡمَۃٌ ⑤
لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	اور	رحمت (ہے)

لِّقَوۡمٍ ⑥	یُّوۡقِنُوۡنَ (20)	اَمۡ ⑦	حَسِبَ	الَّذِیۡنَ
(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	کیا	گمان کرلیا	(ان لوگوں نے) جن

اجۡتَرَحُوا	السَّیِّاٰتِ ⑤	اَنۡ	نَّجۡعَلَھُمۡ ④	کَالَّذِیۡنَ
سب نے ارتکاب کیا	برائیوں (کا)	کہ	ہم کر دیں گے انہیں	(ان لوگوں) کی طرح جو

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② فعل سے پہلے علامت لَنۡ میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ④ ھُمۡ کا ترجمہ اسم کے آخر میں انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں انہیں ہوتا ہے۔ ⑤ ۃ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ قَوۡمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے بعد فعل جمع آیا ہے۔ ⑦ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۗ	(کہ) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہوگا
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾	برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ﴿21﴾
وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللہ نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ	حق کے ساتھ اور تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو
بِمَا كَسَبَتْ	(اس) کا جو اس نے کمایا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿22﴾
اَفَرَءَيْتَ	تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)
مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ	جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا
وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ	اور اللہ نے (بھی) اسے گمراہ کر دیا
عَلٰى عِلْمٍ	(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہو رہا ہے)
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ	اور مہر لگادی اس کے کان اور اس کے دل پر

ع 2 10 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
سَوَآءً : مساوی، مساوات۔
مَّحْيَاهُمْ : حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔
سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يَحْكُمُوْنَ : حکومت، حاکم، حکام بالا۔
خَلَقَ : خلقت، خالق، مخلوق، تخلیق۔
لِتُجْزٰى : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
كَسَبَتْ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔

يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَفَرَءَيْتَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
هَوٰىهُ : ہوائے نفس۔
اَضَلَّهُ : ضلالت و گمراہی۔
خَتَمَ : ختم نبوت، خاتم الانبیاء۔
سَمْعِهٖ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
قَلْبِهٖ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

سَوَآءً	الصّٰلِحٰتِ ① لا	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوۡا
(کہ) برابر ہوگا	نیک	انہوں نے اعمال کیے	اور	سب ایمان لائے

ع 2 10 18

يَحۡكُمُوۡنَ ﴿21﴾ ع	مَا	سَآءَ	مَمَاتُهُمۡ ② ط	وَ	مَّحۡيَاهُمۡ ②
وہ سب فیصلہ کر رہے ہیں	جو	برا ہے	ان کا مرنا	اور	ان کا جینا

بِالۡحَقِّ	الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ ①	اللّٰهُ ③	خَلَقَ	وَ
حق کے ساتھ	زمین (کو)	اور	آسمانوں	اللہ نے	پیدا کیا	اور

كَسَبَتۡ ①	بِمَا	كُلُّ نَفۡسٍۭ	لِتُجۡزٰى ④⑤	وَ
اس نے کمایا	(اس) کا جو	ہر نفس (کو)	تا کہ بدلہ دیا جائے	اور

اَفَرَءَيۡتَ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ ⑤ ﴿22﴾	هُمۡ ②	وَ
تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	وہ سب	اور

اَضَلَّهُ اللّٰهُ ③⑥	وَ	هَوٰىهُ ⑥	اِلٰهَهٗ ⑥	اتَّخَذَ	مَنِ
اللہ نے (بھی) گمراہ کر دیا اسے	اور	اپنی خواہش (کو)	اپنا معبود	بنالیا	جس نے

وَقَلۡبِهٖ ⑥	عَلٰى سَمۡعِهٖ ⑥	وَّخَتَمَ	عَلٰى عِلۡمٍ ⑦
اور اس کے دل (پر)	اس کے کان پر	اور اُس نے مہر لگا دی	(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہو رہا ہے)

ضروری وضاحت

①ات، تہ اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور هُمۡ الگ ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تا کہ ہوتا ہے۔ ⑤فعل کے شروع میں تہ یا یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥اسم کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے ساتھ ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں عَلٰى کا ترجمہ ضرورتاً کے باوجود کیا گیا ہے۔

وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ	اور ڈال دیا اسکی آنکھ پر پردہ
فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ	پھر کون ہدایت دے سکتا ہے اسے اللہ کے بعد
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾	تو (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿23﴾
وَقَالُوْا مَا هِيَ	اور انہوں نے کہا نہیں ہے یہ (زندگی)
اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	سوائے ہماری دُنیوی زندگی کے
نَمُوْتُ وَنَحْيَا	(یہیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں
وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ	اور ہمیں زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ	حالانکہ نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم
اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾	نہیں ہیں وہ مگر (صرف) گمان کرتے۔ ﴿24﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ	(تو) ان کی دلیل (اس کے) سوا کچھ نہیں ہوتی
اَنْ قَالُوا ائْتُوْا	کہ کہتے ہیں (زندہ کر کے) لے آؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	حَيَاتُنَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُهْلِكُنَآ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
بَصَرِهٖ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
غِشٰوَةً	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
يَّهْدِيْهِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَظُنُّوْنَ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	تُتْلٰى	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
تَذَكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار۔	بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حُجَّتَهُمْ	: حجت، احتجاج۔

وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً ؕ	فَمَنۡ (1)	يَّهۡدِيۡهِ
اور	اس نے ڈال دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون	وہ ہدایت دے سکتا ہے اسے

مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ (2)	اَفَلَا (3)	تَذَكَّرُوۡنَ (23)	وَ	قَالُوۡا
اللہ کے بعد	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	انہوں نے کہا

مَا	هِىَ (4)	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَنَحۡيَا
نہیں	یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	(یہیں) ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں

وَ	مَا يُهۡلِكُنَاۤ	اِلَّا	الدَّهۡرُ ۚ	وَ	مَا	لَهُمۡ
اور	نہیں وہ ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ	نہیں	ان کو

بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ ۚ (5)(6)	اِنۡ (7)	هُمۡ	اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ (24)
اس کا	کوئی علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر (صرف)	وہ سب گمان کرتے

وَ	اِذَا	تُتۡلٰى (8)	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح

مَّا كَانَ	حُجَّتَهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوا	ائۡتُوۡا
(تو) نہیں ہوتی	اُن کی دلیل	مگر	کہ	سب کہتے ہیں	سب (زندہ کر کے) لے آؤ

ضروری وضاحت

① مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔② لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هِيَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔⑤یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور تہ مؤنث کی علامت ہے۔

بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿25﴾	ہمارے آباء اجداد کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾
قُلِ اللّٰهُ یُحْیِیْكُمْ	آپ کہہ دیجیے اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یَجْمَعُكُمْ	پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہ تمہیں جمع کرے گا
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	قیامت کے دن تک (لے جا کر)
لَا رَیْبَ فِیْهِ	جس میں کوئی شک نہیں
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ ع 3/5/19	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿26﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہو گی
یَوْمَىِٕذٍ یَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾	اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے۔ ﴿27﴾
وَتَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۫ قف	اور آپ دیکھیں گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)
كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤی اِلٰی كِتٰبِهَا ؕ	ہر امت بلائی جائے گی اپنے اعمال نامے کی طرف
اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ	(کہا جائے گا) آج تم بدلہ دیے جاؤ گے (اس کا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰبَآئِنَاۤ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
صٰدِقِیْنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	یَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
یُحْیِیْكُمْ	حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔	تَقُوْمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
یُمِیْتُكُمْ	موت، اموات، میت، حیات وممات۔	یَّخْسَرُ	خسارہ، خائب وخاسر۔
یَجْمَعُكُمْ	جمع، جامع، اجتماع، مجمع۔	الْمُبْطِلُوْنَ	حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
رَیْبَ	کتاب لاریب، ریب وتردد۔	تَرٰی	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
یَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	تُدْعٰی	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مُلْكُ	ملک، ملکیت، املاک، مملکت۔	تُجْزَوْنَ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

بِاٰبَآىِٕنَآ ①	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿25﴾	قُلِ	اللّٰهُ
ہمارے آباؤ واجداد کو	اگر	ہو تم	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)

يُحۡيِيۡكُمۡ ②	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ ②	ثُمَّ	يَجۡمَعُكُمۡ ②
وہ زندگی دیتا ہے تمہیں	پھر	وہی موت دیتا ہے تمہیں	پھر	وہ جمع کرے گا تمہیں

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ③	لَا رَيۡبَ ④	فِيۡهِ	وَلٰكِنَّ	اَكۡثَرَ النَّاسِ
قیامت کے دن تک (لے جا کر)	کوئی شک نہیں	اُس میں	اور لیکن	اکثر لوگ

ع 3 5 19

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ⑤ ﴿26﴾ ع	وَ	لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ ③
نہیں وہ سب جانتے	اور	اللہ (ہی) کے لیے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں

وَ	الۡاَرۡضِ ؕ	وَيَوۡمَ	تَقُوۡمُ ③	السَّاعَةُ ③	يَوۡمَىِٕذٍ
اور	زمین (کی)	اور (جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن

يَّخۡسَرُ ⑥	الۡمُبۡطِلُوۡنَ ⑦ ﴿27﴾	وَتَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً ③ قف
خسارہ پائیں گے	سب باطل والے	اور آپ دیکھیں گے	ہر	اُمت کو	گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)

كُلُّ اُمَّةٍ ③	تُدۡعٰٓى ③⑧	اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ	اَلۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ ⑧
ہر امت	بلائی جائے گی	اپنے اعمال نامے کی طرف	(کہا جائے گا) آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں کُمۡ کا ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ ة ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لَا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑧ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿28﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿28﴾
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ	یہ ہماری کتاب بولتی ہے تمہارے بارے میں
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ	سچ سچ، بے شک ہم لکھواتے جاتے تھے
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿29﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿29﴾
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ	تو داخل کرے گا انہیں ان کا رب
فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿30﴾	اپنی رحمت میں یہی واضح کامیابی ہے۔ ﴿30﴾
وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۉ	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)
اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ	تو (بھلا) کیا میری آیات تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں؟
فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	پھر تم نے تکبر کیا
وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿31﴾	اور تم تھے مجرم لوگ۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔	رَحۡمَتِهٖ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	الۡفَوۡزُ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہٰذا، حاملِ رقعہ ہٰذا۔	الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كِتٰبُنَا : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَنۡطِقُ : منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔	تُتۡلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
بِالۡحَقِّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَيُدۡخِلُهُمۡ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	مُّجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (28) ①	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ ②
جو	تم سب عمل کرتے تھے	یہ	ہماری کتاب	وہ بولتی ہے

عَلَيْكُمْ ③	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا
تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ (یعنی سچ سچ)	بیشک ہم	تھے ہم	ہم لکھواتے	جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (29) ①	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
تم سب عمل کرتے تھے	پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ ④	رَبُّهُمْ ④
انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ داخل کرے گا اُنہیں	اُن کا رب

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	ذٰلِكَ ⑤	هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (30) ⑥	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں	یہ	ہی واضح کامیابی ہے	اور	رہے	(وہ لوگ) جنہوں نے

كَفَرُوْا ۟ قف	اَفَلَمْ	تَكُنْ ⑦	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ⑦⑧
سب نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)	تو کیا نہیں	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں؟

عَلَيْكُمْ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (31)
تم پر	پھر تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	سب مجرم لوگ

ضروری وضاحت

①تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔②يَنْطِقُ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کیا گیا ہے۔③عَلٰی کا لفظی ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بارے میں کیا گیا ہے۔④فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں ان کا، ان کی، ان کے ہوتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور جب (تم سے) کہا گیا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّ السَّاعَةُ لَا رَیۡبَ فِیۡهَا	اور قیامت کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَةُ	(تو) تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟
اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	نہیں ہم خیال کرتے (اسے) مگر ایک گمان ہی
وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿32﴾	اور نہیں ہم (اس کا) ہرگز یقین کرنے والے۔ ﴿32﴾
وَ بَدَا لَهُمۡ سَیِّاٰتُ	اور ظاہر ہو جائیں گی ان کے لیے (ان کی) برائیاں
مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِهِمۡ	جو انہوں نے عمل کیے اور گھیر لے گا انکو (وہ عذاب)
مَّا کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿33﴾	جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ﴿33﴾
وَ قِیۡلَ الۡیَوۡمَ نَنۡسٰکُمۡ	اور کہا جائے گا (کہ) آج ہم تمہیں بھلا دیں گے
کَمَا نَسِیۡتُمۡ	جس طرح تم نے بھلا دیا
لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ هٰذَا	اپنے اِس دن کی ملاقات کو
وَ مَاۡوٰىکُمُ النَّارُ	اور (اب) تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیت ولعل، لہو ولعب، شان وشوکت۔	بَدَا	: بادی النظر سے۔
قِیۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سَیِّاٰتُ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
وَعۡدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	: استہزاء۔
حَقٌّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	نَنۡسٰکُمۡ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
رَیۡبَ	: لاریب، ریب وتردد۔	کَمَا	: کما حقہ۔
نَدۡرِیۡ	: روایت ودرایت۔	لِقَآءَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
نَّظُنُّ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	مَاۡوٰىکُمۡ	: ملجا وماویٰ۔
بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ	: ایمان ویقین، یقین محکم۔	النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ ①	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
اور	جب	(تم سے) کہا گیا	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

وَّ	السَّاعَةُ	لَا رَيْبَ ②	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ
اور	قیامت	کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	(تو) تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے

مَا السَّاعَةُ ۙ	اِنْ ③	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا ④
قیامت کیا ہے؟	نہیں	ہم خیال کرتے (اسے)	مگر	ایک گمان (ہی)

وَّمَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ⑤⑥ ﴿32﴾	وَ	بَدَا ⑦	لَهُمْ
اورنہیں	ہم (اس کا)	ہرگز سب یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہوجائیں گی	اُن کے لیے

سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ ⑦	بِهِمْ	مَّا
(ان کی) برائیاں	جو	ان سب نے عمل کیے	اور	گھیر لے گا	ان کو	جو (کا)

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾	وَ	قِيْلَ ①⑦	الْيَوْمَ	نَنْسٰكُمْ
تھے وہ سب	اُس کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج	ہم بھلادیں گے تمہیں

كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	وَ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
جس طرح	تم نے بھلا دیا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	(اب) تمہارا ٹھکانا	آگ (ہے)

ضروری وضاحت

① قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا گرامر کے اصول سے اسکے و کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ③ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے، اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہوتو اس بِ کی وجہ سے بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے، ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾	اور نہیں ہے تمہارے لیے کوئی مددگار۔ ﴿34﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک تم نے بنالیا
اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا	اللہ کی آیات کو مذاق
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	اور دنیوی زندگی نے تمہیں دھوکا دیا
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا	سو آج نہ وہ نکالے جائیں گے اس (آگ) سے
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾	اور نہ وہ توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿35﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ	پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ	(جو) آسمانوں کا رب اور زمین کا رب ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾	(اور) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿36﴾
وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ	اور اسی کے لیے سب بڑائی ہے
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ	آسمانوں اور زمین میں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع	اور وہی نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿37﴾

ع 4 11 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : عفو و درگزر، لہو ولعب، شان وشوکت۔	يُخْرَجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	الْحَمْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
اتَّخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
هُزُوًا : استہزاء۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
غَرَّتْكُمْ : مغرور، غرور۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
الْحَيٰوةُ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْكِبْرِيَآءُ : کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔
الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
فَالْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔

وَ	مَا	لَكُمْ ①	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾	ذٰلِكُمْ ②
اور	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	(کوئی) مددگاروں میں سے	یہ

بِاَنَّكُمُ ③	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ④	هُزُوًا	وَّ
(اس) وجہ سے ہے کہ بے شک تم	تم نے بنا لیا	اللہ کی آیات (کو)	مذاق	اور

غَرَّتْكُمُ ④	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ④ ج	فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُوْنَ ⑤	مِنْهَا
دھوکا دیا تمہیں	دنیوی زندگی (نے)	سو آج	نہ وہ سب نکالے جائیں گے	اس (آگ) سے

وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ⑤ ﴿35﴾	فَلِلّٰهِ
اور نہ	وہ سب	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	پس اللہ (ہی) کے لیے (ہے)

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ ④	وَ	رَبِّ الْاَرْضِ
(سب) تعریف	(جو) رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین کا رب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾	وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ
سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اُسی کے لیے	سب بڑائی (ہے)

ع 4 11 20

فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ ۖ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑥⑦	الْحَكِيْمُ ⑦ ﴿37﴾ ع
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	وہی نہایت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ اس وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ ④ ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان